نشانِ راہ

سہ ماہی خبر نامہ

یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے نفس کا تزکیہ کیا اور نامراد ہوا وہ جس نے اس کو دبا دیا۔ (قرآن)

سہ ماہی رپورٹ

اکتوبر 2013 تا دسمبر 2013

جماعت إسلامی هند

جماعت اسلامی ہند، حلقہ مہاراشٹر

اور قافلہ بڑھتا گیا........

اکتوبر 2013 تا دسمبر 2013 کے درمیان درج ذیل افراد بحیثیت رکن جماعت تحریک میں شامل ہوئے

نمبر شمار	نام	مقام	ضلع
1	جناب شیخ اشفاق احمد	میرا روڈ	ممبئی میٹرو
2	محترمہ زینت فیض الرحمٰن	میرا روڈ	ممبئی میٹرو
3	محترمہ کشور فرزانہ	میرا روڈ	ممبئی میٹرو
4	جناب سید محبوب حسین	مالونی ملاڈ ویسٹ	ممبئی میٹرو
5	جناب احمد محمد ملک	مالونی ملاڈ ویسٹ	ممبئی میٹرو
6	جناب ڈاکٹر عثمان غنی	اندھیری جوگیشوری	ممبئی میٹرو
7	جناب مسعود اقبال	ممبرا	تھانہ
8	جناب ابرار احمد انصاری	بھیونڈی	تھانہ
9	محترمہ ماہ نو صالحاتی	بھیونڈی	تھانہ
10	محترمہ خان تبسم	کلیان	تھانہ
11	محترمہ شاہدہ عبدالعزیز	کلیان	تھانہ
12	محترمہ شہناز ابوبکر	کلیان	تھانہ
13	جناب بشیر احمد کریل	مان گاؤں	رائے گڑھ
14	جناب ندیم صدیقی	کراڑ	ستارا
15	جناب یٰسین عثمان خان	عنبڑ	جالنہ
16	محترمہ ناہید فاطمہ	پربھنی	پربھنی
17	محترمہ کوثر آراء بیگم	پربھنی	پربھنی
18	جناب اختر حسین	بسمت نگر	ہنگولی
19	جناب محمد اقبال جعفر	بسمت نگر	ہنگولی
20	جناب محمد خضر خان	لاتور	لاتور
21	محترمہ رابعہ خانم	لاتور	لاتور
22	محترمہ سیدہ یاسمین آراء	لاتور	لاتور
23	جناب شیخ سلیم	لاتور	لاتور
24	جناب محمد اعجاز ایوب	چکھلی	بلڈانہ
25	جناب محمد ضیاء احمد	دنی	ایوت محل
26	جناب محمد محی الدین جاوید	ناگپور مغرب	ناگپور
27	محترمہ ساجدہ پروین	ناگپور مغرب	ناگپور
28	محترمہ ڈاکٹر صبیحہ خان	ناگپور مغرب	ناگپور
29	جناب شیخ ناصر حمزہ	الاپلی	گڑھ چرولی
30	جناب صابر شبیر خان	اہیری	گڑھ چرولی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نشانِ راہ

سہ ماہی خبر نامہ

سہ ماہی رپورٹ

اکتوبر 2013 تا دسمبر 2013

صرف نجی سرکولیشن کے لئے

نشانِ راہ میں اشاعت کیلئے سرگرمیوں کی رپورٹ و فوٹوگرافس nishaneraah.jihms@gmail.com پر ای میل کریں۔

خصوصی نوٹ: جماعت اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر کے ریاستی دفتر اور ذمہ داران حلقہ کے لیے متعینہ درج ذیل ای میل ہی کا استعمال کریں، کسی دوسرے E-mail ID کا استعمال نہ کریں۔

دفتر حلقہ مہاراشٹر office@jihmaharashtra.org

امیر حلقہ مہاراشٹر، توفیق اسلم خان صاحب president@jihmaharashtra.org

سکریٹری حلقہ مہاراشٹر، شیخ متین صاحب secretary@jihmaharashtra.org

نقش قرطاس

تذکیر	مولانا سید جلال الدین عمری (امیر جماعت اسلامی ہند)	2
عرض حال	شیخ متین (سکریٹری حلقہ)	4
دعوت		6
اسلامی معاشرہ		13
ملی مسائل		14
ملکی و عالمی مسائل		16
خدمت خلق		19
مظفرنگر فساد متاثرین کیلئے ریلیف ورک		23
تربیت		26
تربیت اہمیت اور تقاضے	ڈاکٹر حسن رضا (رکن مرکزی مجلس شوریٰ)	29
تنظیم		32
خواتین		37
جی.آئی.او.		40
یوتھ ونگ		45
چلڈرن سرکل		46
رابطہ عامہ		47
میڈیا سیل		48
ٹرسٹوں کی کارکردگی		49
اوقاف سیل، ادارہ جات		52
APCR		53
ادارہ ادب اسلامی		54
MPJ		55
FDCA		56

جماعت اسلامی ہند

جماعت اسلامی ہند، حلقہ مہاراشٹر

4، حامد بلڈنگ، 96، ایچ.اے.بی.مارگ، مومن پورہ، ممبئی 400011

فون نمبر 23082820 فیکس: 23052002

jihmaharashtra.org
office@jihmaharashtra.org.

تذکیر

قرآن مجید کا تصورِ تزکیہ

مولانا سید جلال الدین عمری
(امیر جماعت اسلامی ہند)

تزکیہ قرآن کی ایک اصطلاح ہے

’تزکیہ‘ قرآن مجید کی معروف اصطلاح ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے مقاصد میں سے یہ ایک اہم اور بنیادی مقصد ہے۔ حضرت ابراہیمؑ نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت دعا فرمائی تھی کہ اے اللہ مجھے اور میرے بیٹے اسمٰعیل کو مسلم اور اپنا فرماں بردار بنائے رکھ اور ہماری ذرّیت سے اُمت مسلمہ برپا فرما۔ آگے دعا کے الفاظ یہ ہیں: ”ائے ہمارے رب، ان لوگوں میں خود انہی کی قوم سے ایک رسول اُٹھا، جو انھیں تیری آیات سنائے، ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کرے تو بڑا مقتدر اور حکیم ہے۔“ (البقرۃ)

یہ سورۃ بقرہ کی آیت ہے۔ اسی سورہ میں آگے چل کر فرمایا: ”جس طرح ہم نے تمھارے درمیان خود تم میں سے ایک رسول بھیجا، جو تمھیں ہماری آیات سناتا ہے، تمہارا تزکیہ کرتا ہے، تمھیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمھیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے“۔ (البقرۃ)

اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کی دعا قبول فرمائی اور جن مقاصد کے لیے دعا کی گئی تھی ان کی تکمیل کے لیے رسول اللہ ﷺ کی بعثت ہوئی۔

رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے یہ مقاصد سورہ آل عمران (آیت:۱۶۴) اور سورہ جمعہ (یت:۲) میں بھی بیان ہوئے ہیں۔

معنیٰ ومفہوم

’تزکیہ‘ کا مادہ (اصل) زَکٰی ہے۔ اس کے معنی ہیں بڑھنا، نشوونما پانا، خیر وصلاح اور تقویٰ کا پایا جانا، عبادت اور پاکیزگی کا حاصل ہونا۔ اس میں خودستائی اور اپنی نیکی کے اظہار و اعلان کے معنی بھی پائے جاتے ہیں ان تمام ہی معنوں میں قرآن وحدیث میں اس کا استعمال ہوا ہے۔

اس پہلو سے تزکیہ یہ ہے کہ آدمی کی فکری و عملی کمزوریاں، جو اسے پستی اور زوال کی طرف لے جاتی ہیں، دور ہوں اور اس کے اندر صحیح فکر اور اخلاق وتقویٰ کی خوبیاں جلوہ گر ہوں، جن سے اس کی شخصیت کا ارتقا ہوسکتا اور وہ اعلیٰ مدارج طئے کرسکتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے: ”یقیناً فلاح پا گیا وہ جس نے نفس کا تزکیہ کیا اور نامراد ہوا وہ جس نے اس کو دبا دیا“ (الشّمس) یہاں تزکیہ کے بالمقابل ’تدسیۃ‘ کا لفظ آیا ہے۔ ’تزکیۃ‘ میں نشوونما پانے اور ابھرنے کا تصور ہے، اس کے برخلاف ’تدسیۃ‘ یہ ہے کہ کسی چیز کو ابھرنے نہ دیا جائے اور اسے دبا دیا جائے۔ زمخشری کہتے ہیں: ”تزکیہ کے معنی ہیں تقویٰ کے ذریعے شخصیت کو نمو دینا اور بلند کرنا۔ (اس کے برعکس) فسق وفجور کے ذریعے شخصیت میں نقص پیدا کرنے اور اسے چھپا دینے کا نام ’تدسیۃ‘ ہے۔“

اس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی کا اپنی شخصیت کو نیکی اور تقویٰ کے ذریعے اوپر اُٹھانا ’تزکیہ‘ ہے۔ تدسیہ یہ ہے کہ آدمی ضلالت وگمراہی اور اخلاقی پستی میں پڑا رہے اور اپنی شخصیت کو ابھرنے نہ دے۔

دین میں تزکیہ کی اہمیت اور اس کا مقام:

حضرت ابراہیمؑ نے اپنی اور حضرت اسمٰعیلؑ کی ذرّیت میں ایک پیغمبر کی بعثت کی جو دعا کی تھی، اس کے مقاصد میں تلاوت آیات، تعلیم کتاب وحکمت اور تزکیہ کا ذکر ہے۔ (البقرۃ) یہ درحقیقت اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ تلاوت آیات اور تعلیم کتاب وحکمت کی اصل غرض علمی اور عملی تزکیہ ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کی دعا کے نتیجے میں رسول اللہ ﷺ کی بعثت کا جہاں ذکر ہے وہاں تلاوت آیات کے فوراً بعد تزکیہ کا ذکر ہے۔ (البقرۃ:۱۵۱) اس لیے کہ اصل غرض وغایت تزکیہ ہی ہے۔ تعلیم کتاب وحکمت اسی کے لیے ہے۔ قاضی بیضاوی کہتے ہیں: ”اصل مقصد تزکیہ ہے، اس لیے اسے یہاں مقدم رکھا گیا۔ حضرت ابراہیمؑ کی دعا میں اس کا ذکر آخر میں آیا ہے، اس لیے کہ یہ نتیجہ کے طور پر آخر ہی میں حاصل ہوتا ہے۔“ اس سے دو باتیں ابھر کر سامنے آتی ہیں۔ ایک یہ کہ تزکیہ کی بنیاد، تلاوت آیات، تعلیم کتاب وحکمت پر ہونی چاہیے۔ اس کے بغیر حقیقی تزکیہ حاصل نہیں ہوسکتا۔ اس راہ سے ہٹ کر کسی اور طریقہ سے جو تزکیہ ہو اس کا اسلام کے نزدیک کوئی اعتبار نہ ہوگا۔ دوسری بات یہ کہ اگر تلاوت آیات ہو، کتاب اللہ کی تعلیم ہو اور اس کے اسرار ومعارف اور حکمتوں کا بیان بھی ہو اور تزکیہ نہ ہو تو ان کی حقیقی غرض وغایت پوری نہ ہوگی۔ وہ ایک ایسی تگ ودو ہوگی، جس میں نشاناتِ راہ کو منزل سمجھ لیا جائے۔

تزکیہ کا وسیع تصور:

تزکیہ، اس کے مادّے زکیٰ اور ان کے مشتقات کا استعمال قرآن مجید میں مختلف مواقع پر ہوا ہے۔ ان سب پر ایک نظر ڈالنے سے یہ حقیقت ابھر کر سامنے آتی ہے کہ تزکیہ کا مطلب کسی ایک شعبہ حیات کی اصلاح اور اس کا خامیوں سے پاک ہونا اور اس میں خوبیوں کا پایا جانا نہیں ہے، بلکہ پوری زندگی کا تزکیہ ہے۔ اگر عبادات کا تزکیہ ہوجائے اور گھر اور خاندان میں اس کے منافی رویہ اختیار کیا جائے تو یہ ناقص تزکیہ ہوگا۔ اسی طرح آدمی کے اخلاق سنور جائیں اور اس کے معاملات میں فساد پایا جائے تو یہ بھی تزکیہ کی کمی ہوگی۔ قرآن کی تعلیمات کی رو سے تزکیہ ایک ہمہ جہت اور جامع عمل ہے اور انفرادی واجتماعی ہر پہلو سے اصلاح وتربیت کا نام ہے۔

تزکیہ اپنے فائدے کے لیے ہے:

یہ بات ہرگز فراموش نہیں ہونی چاہیے کہ اگر آدمی اپنا تزکیہ کرتا ہے، دینی اور اخلاقی اعتبار سے ترقی کرتا ہے اور راہِ راست پر گامزن ہے تو اللہ تعالیٰ پر یا اس کے رسول پر کوئی احسان نہیں کرتا، اس میں خود اس کا فائدہ ہے۔ اس سے اس کی حیاتِ دنیا گندگی سے پاک ہوگی اور وہ آخرت میں کامیابی سے ہم کنار ہوگا۔ سورۃ فاطر میں ایک جگہ فرمایا گیا کہ آخرت میں کسی کا بوجھ کوئی نہیں اٹھائے گا، گناہ گار اپنے رشتہ داروں کو بھی مدد کے لیے آواز دے تو وہ اس کی طرف متوجہ نہ ہوں گے۔ اس کے بعد ارشاد ہے: ''(اے نبیؐ) تم صرف انھی لوگوں کو متنبہ کر سکتے ہو جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے اپنی ہی بھلائی کے لیے کرتا ہے اور پلٹنا سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔'' (فاطر)

حقیقت یہ ہے کہ تزکیہ میں آدمی کا اپنا ہی فائدہ ہے، اللہ تعالیٰ اس کا محتاج نہیں ہے۔ ہاں جب وہ گناہوں سے پاک صاف ہو کر اللہ کے دربار میں پہنچے گا تو اس کے بے پایاں اجر و ثواب سے بہرور ہوگا۔ سورۃ عنکبوت میں یہی بات ایک دوسرے سیاق میں بیان ہوئی ہے کہ کوئی شخص اللہ کا دین قبول کرتا ہے، اس کے لیے جدوجہد کرتا اور اپنی توانائی صرف کرتا ہے، تکلیفیں برداشت کرتا، قربانیاں دیتا اور استقامت کا ثبوت فراہم کرتا ہے تو اس میں خود اس کا فائدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اس کی حاجت نہیں ہے۔ وہ کسی کے ایمان اور حسنِ عمل کا محتاج نہیں ہے۔ ارشاد ہے: ''اور جو جدوجہد کرتا ہے وہ اپنے فائدے کے لیے جدوجہد کرتا ہے۔ بے شک اللہ جہاں والوں سے بے نیاز ہے۔'' (العنکبوت)

تزکیہ کی سعی کی جائے:

ایک اہم سوال یہ ہے کہ تزکیہ کون کرے؟ قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر شخص کو اپنے تزکیہ کی خود کوشش کرنی چاہیے۔ جو اپنا تزکیہ کرے گا وہ فوز و فلاح سے ہم کنار ہوگا۔ ارشاد ہے: ''بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے اپنا تزکیہ کیا۔'' (الاعلیٰ) اس مفہوم کی متعدد آیات اسی مضمون میں گزر چکی ہیں۔ ان میں انسان کی ذمے داری قرار دی گئی ہے کہ وہ اپنے نفس کا تزکیہ کرے اسے ہر طرح کی آلائشوں سے پاک رکھے اور اعلیٰ اوصاف سے آراستہ کرے۔ اس پہلو سے تزکیہ آدمی کا ذاتی عمل ہے۔ اگر اس کے اندر اس کا عزم و حوصلہ نہیں ہے تو تزکیہ حاصل نہیں ہو سکتا۔

رسول اللہ ﷺ نے امت کا تزکیہ فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت محمد ﷺ تزکیہ پر مامور تھے۔ آپ اس امت کے مربی اوّل اور مزکی اعظم تھے۔ آپ نے اپنے ماننے والوں کے فکر و عمل کی اصلاح کی، اللہ سے ان کا تعلق مضبوط کیا، ان کے اندر آخرت کی فکر پیدا کی، انھیں اعلیٰ اخلاق سے آراستہ کیا، ان میں وہ خوبیاں اور صفات پیدا کیں جو مطلوب تھیں، انھیں 'خیر امت' کے مقام تک پہنچایا اور دنیا کی امامت و قیادت کے قابل بنایا امت کے لیے آپ مجسم اخلاص اور اس کے ایک ایک فرد کے خیر خواہ تھے۔ سب ہی کو آپ کی محبت حاصل تھی۔ بعض لوگ اس معاملے میں شک و شبہ پیدا کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ قرآن نے اس کی تردید کی اور کہا کہ منصب نبوت اس سے بالاتر ہے کہ اس طرح کے شبہات کیے جائیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کا اہل ایمان پر احسان ہے کہ اس نے ان ہی میں ایک فرد کو ان کی ہدایت و رہنمائی اور اصلاح و تربیت کے لیے مبعوث فرمایا۔ (آلِ عمران) یعنی ایمان کا تقاضا ہے کہ اس احسان عظیم کی قدر کی جائے اور اس سے فائدہ اٹھایا جائے۔

تزکیہ اللہ عطا کرتا ہے:

تزکیہ حقیقی معنی میں اللہ کا انعام ہے۔ اس کی توفیق ہی سے انسان کا تزکیہ ہوتا ہے۔ اسی لیے فرمایا گیا کہ تزکیہ اپنی برتری کے دعوؤں سے حاصل نہیں ہوتا: ''بلکہ اللہ جس کا تزکیہ چاہتا ہے اس کا تزکیہ ہوتا ہے۔'' (النساء)

تزکیہ کا تعلق آخرت سے بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے مخلص بندوں کو خامیوں اور لغزشوں سے پاک صاف کر کے جنت میں پہنچائے گا۔ جو لوگ آخرت کے مقابلہ میں دنیا کو ترجیح دیں اور مفادِ دنیا کی خاطر اپنے دین کو فروخت کر دیں انھیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تزکیہ حاصل نہ ہوگا۔ یہود اپنے کردار سے اس بات کا ثبوت فراہم کر رہے تھے کہ وہ اس تزکیہ کے مستحق نہیں ہیں۔ ارشاد ہے: ''بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں اللہ کی نازل کردہ کتاب کے ایک حصہ کو اور اس کے عوض تھوڑی سی قیمت وصول کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں صرف جہنم کی آگ بھرتے ہیں۔ قیامت کے روز اللہ ان سے کلام کرے گا اور نہ ان کا تزکیہ (پاک صاف) فرمائے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔'' (البقرۃ)

قرآن مجید میں تزکیہ کی نسبت فرد کی طرف بھی ہے اور رسول اللہ ﷺ کی طرف بھی۔ اس کا تعلق اللہ تعالیٰ کی ذات سے بھی ہے۔ ہر فردِ بشر سے اس امر کا مطالبہ ہے وہ اپنا تزکیہ کرے۔ یہ اس کی ذمے داری ہے۔ اس کے بغیر وہ فلاح نہیں پا سکتا۔ اس لیے تزکیہ کا مخاطب ہر شخص ہے۔ رسول اللہ ﷺ تزکیہ پر مامور تھے اور آپ نے اس امت کا تزکیہ فرمایا تھا، اس لیے تزکیہ کا حکم آپ سے متعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق ہی سے انسان تزکیہ حاصل کر سکتا ہے اور اسے اللہ تعالیٰ کی ذات کی طرف اس کی نسبت کی گئی ہے۔ اسے یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ انسان اپنا تزکیہ کرتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ اس کی راہ نمائی فرماتے ہیں اور اللہ کی توفیق سے تزکیہ حاصل ہوتا ہے۔

تزکیہ کی دُعا:

تزکیہ ایک وسیع اور ہمہ جہت عمل ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ سے قریب ہونے اور خود کو اس کے حوالہ کر دینے کا نام ہے۔ یہ اپنی شخصیت کو پوری طرح اسلام کے سانچے میں ڈھال دینے کا عمل ہے۔ اس کے لیے مسلسل توجہ اور محنت کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا بھی کرنی ہوگی کہ وہ اس مشکل کام میں ہماری مدد فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں میں سے ایک دُعا یہ بھی تھی:

''اے اللہ تو میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما۔ اس کا تزکیہ فرما۔ تو ہی اس کا سب سے بہتر تزکیہ کرنے والا ہے۔ تو اس کا سرپرست اور مولیٰ ہے تو اس کی اس طرح حفاظت فرما، جس طرح اپنے صالح بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔'' (مسلم)

اللہ تعالیٰ تزکیہ کی نعمت سے ہم سب کو سرفراز فرمائے۔ آمین

عرضِ حال

قرآن، حدیث اور اسلامی لٹریچر کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ تربیت و تزکیۂ نفس کے بغیر شخصیت کی تعمیر و تکمیل اور دنیوی و اُخروی فلاح کا حصول ممکن نہیں ہے۔ تربیت و تزکیہ کیا؟ کیوں؟ اور کیسے؟ اس سے متعلق کافی رہنمائی الحمدللہ اس وقت موجود ہیں، جس کا ہم مطالعہ کرتے رہتے ہیں۔ تربیت اور تزکیے کے معنیٰ و مفہوم میں اگرچہ کہ معمولی فرق ہے لیکن یہاں اس فرق کی بحث کے بغیر دونوں کو ہم معنیٰ سمجھتے ہوئے بطور یاددہانی چند باتیں عرض ہے۔

> ایک عربی کہاوت کا مفہوم ہے کہ ایک فرد سینکڑوں اونٹوں کو آسانی سے پانی پلا سکتا ہے لیکن ایک اونٹ پانی نہ پینا چاہے تو سینکڑوں افراد مل کر بھی اُسے پانی نہیں پلا سکتے۔ سیکڑوں کتابیں، سیکڑوں دروس و تقاریر، سیکڑوں اجتماعات، سیکڑوں احتسابی نشستیں اور سیکڑوں شخصیتوں کے عملی نمونے موجود ہونے کے باوجود بھی افراد کی تربیت و تزکیہ نہیں ہوسکتا جب تک کہ افراد ہی نہ چاہے۔

عربی لغت کے اعتبار سے ''تزکیہ'' کا مطلب ہے کسی چیز کی ایسی نگہداشت کرنا کہ وہ درجۂ کمال کو پہنچ جائے۔ اس مفہوم میں پاک و صاف کرنا، نگرانی و نگہداشت کرنا، نشو ونما دینا اور پروان چڑھانا شامل ہے۔ مولانا امین احسن اصلاحیؒ نے ''تزکیۂ نفس'' کو ''تزکیہ ارض'' سے تشبیہ دی ہے۔ جس طرح ایک کسان زمین پر کھیتی کرنے سے پہلے اسے جھاڑ جھنکار سے صاف کرتا ہے، ناہموار زمین پر کدال چلا کر اسے ہموار کرتا ہے، کنکر پتھر کو چھانٹ کر باہر نکالتا ہے، آب رسانی کر کے مٹی کو نم کرتا ہے، پھر اس کے اندر بیج بوتا ہے، بیج کی صلاحیت پوری طرح بروئے کار لانے کے لیے کھاد فراہم کرتا ہے، جانوروں اور پرندوں سے حفاظت کرتا ہے۔ اس پورے عمل کے بعد بیج اپنی کامل استعداد کو پہنچ کر سایہ دار درخت بن جاتا ہے اور پھل پھول فراہم کرتا ہے۔ اسی طرح انسانی نفس کا ''تزکیہ'' بھی ہے۔ غلط افکار کی جڑیں اکھاڑی جائیں۔ مزاج کی ناہمواریوں کو دور کر کے خواہشات نفس کو ضبط نفس سے تبدیل کر دیا جائے، تکلیف دہ عادات کو بدل کر خود کو انسانیت کا بہی خواہ بنایا جائے، قرآن وحدیث کی تعلیمات سے روح و وجدان میں گداز پیدا کیا جائے۔ ایمان کے بیج کی حفاظت ہو، تاکہ نفس اور شیطان اپنے دام میں نہ پھانس لیں۔ ان مرحلوں سے جب آدمی گزرتا ہے تو وہ اسفل السافلین سے اُٹھ کر اعلیٰ علیین کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے۔''

مولانا صدر الدین اصلاحیؒ ''تربیت'' کا مفہوم بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ: ''تربیت کا ایک مخصوص اور بڑا مفہوم ہے۔ اس سے مراد اصلاحِ فکر و اعمال کی وہ ہمہ گیر کوششیں ہیں جن کے نتیجے میں لوگوں کا اپنے خدا سے تعلق زیادہ سے زیادہ مضبوط ہوتا جائے، اُن کے ذہنوں پر آخرت کی فکر چھاتی چلی جائے، اُن کے ایمان میں جلا آتی رہے، اُن کا دینی شغف برابر ترقی کرتا اور اسلام سے ان کی واقفیت برابر بڑھتی رہے، اُن کے اخلاق کی بلندی، عمل کی صالحیت اور سیرت کی پاکیزگی امتیاز کا درجہ حاصل کرتی جائے، دین کی نصرت اور اقامت کا جذبہ اُن کا ذوق اور وجدان بنتا جائے، تحریک کے نصب العین پر اور اُس کی حقانیت پر اُن کا یقین حق الیقین سے بدلتا جائے، اُن کے تحریکی افکار میں برابر گہرائی اور یکسوئی آتی جائے، اپنی دلچسپیاں، اپنے مفادات اور اپنے جذبات قربان کرنے کا عزم قوی سے قوی تر ہوتا جائے۔''

اکابرین تحریک نے تربیت و تزکیہ کے لوازمات، ذرائع اور تقاضوں کو بیان کیا ہے ان میں سب سے بنیادی وکلیدی تقاضہ ''اپنی تربیت آپ'' ہے۔ یعنی فرد ہی خود اپنی تربیت و تزکیہ کے لیے فکر مند ہو۔ وہ چاہے تو ہی اُس کی تربیت ہوسکتی ہے۔ گویا تربیت و تزکیہ کا اصل ذمہ دار وہ خود ہوتا ہے۔

جماعت اسلامی ہند نے اپنے وابستگان میں درج بالا تقاضوں کا شعور پیدا کیا اور انہیں عملی مواقع و ذرائع بھی فراہم کیے۔ جماعت نے اپنی حالیہ میقاتی پالیسی و پروگرام میں واضح کیا کہ ''وابستگان جماعت کا تزکیہ توجہ کا اولین مرکز ہوگا۔'' نیز ''وابستگان جماعت یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلیں کہ تربیت اصلاً ہر فرد کی ذاتی ضرورت و ذمہ داری ہے جس پر اسے سنجیدگی کے ساتھ توجہ کرنی ہوگی۔''

جماعت اسلامی نے تربیت و تزکیے کو ہمیشہ بہت اہمیت دی ہے۔ مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن ڈاکٹر حسن رضا صاحب کے بقول: ''دنیا کی دوسری تحریکوں سے تحریک اسلامی کا مزاج بالکل مختلف ہے۔ ممکن ہے دوسری تحریکوں کے لیے سیرت و کردار کی اہمیت ثانوی ہو، لیکن تحریک اسلامی کا یہی اصل سرمایہ ہے۔ اور اگر یہ نہ ہو تو گویا تحریک اسلامی اپنا اصل سرمایہ ہی کھو چکی ہے۔ جب تحریک سے وابستہ افراد کے اخلاق و کردار کی یہ اہمیت ہے کہ وہ اس کی اصل پونجی ہے تو اس سے غفلت تحریک اسلامی کے لیے کیسی ہلاکت اور بربادی کا باعث ہے اس کو بآسانی ہر آدمی سمجھ سکتا ہے۔ چنانچہ اول روز سے تحریک اسلامی نے اپنی قوت کا بیش تر حصہ اپنے کارکنوں کی تربیت پر صرف کیا تو اس کو ایسا کرنا ہی چاہیے تھا اور اس لیے امیر

جماعت اسلامی ہند سے لے کر مقامی امیر تک ہر ذمہ دار اس کے لیے اپنی سطح سے کوشاں رہتا ہے، تاکہ تحریک کا داخلی ماحول روشن اور تابناک ہو اور اگر کسی جگہ کسی رفیق میں کوئی گراوٹ محسوس کی جائے یا کسی رُکن کو ڈگمگاتا ہوا پایا جائے تو فوراً وہاں کا ذمہ دار اس کو تھامے اور سہارا دے اور اس مقام کے تمام افراد اپنے بھائی کو سنبھالنے کی کوشش میں اپنے ذمہ دار کے معاون ہوں اور اگر ضرورت ہو تو اپنے دوسرے ذمہ داروں سے بھی تعاون لیں۔ تربیت کا معاملہ مسلسل چوکنا رہنے کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہر فرد اپنا احتساب خود کرے اس سلسلے میں پہلی اہمیت خود ہر فرد کی اپنی ذات سے متعلق ہے۔ اسے خود اپنی شخصیت کے اندرون میں جھانک جھانک کر دیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ؎

ہوس چھپ چھپ کے سینے میں بنا لیتی ہے تصویریں

انسان کا نفس بڑا حیلہ جو ہے اور انسان بہت کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ اس لیے اپنا سخت احتساب ہی اس راہ میں سب سے بڑا معاون اور بہترین دوست ہے۔ نفس کو تھوڑی سی ڈھیل بھی بالآخر پوری شخصیت کو لے ڈوبتی ہے۔ لہٰذا معیارِ مطلوب تک پہنچنے کے لیے ہم میں سے ہر شخص اپنی ذمہ داری خود محسوس کرے اور تحریکی لٹریچر سے ان کتابوں کے نکات کو تازہ کرتا رہے جس میں تربیت کے لیے خصوصی رہنمائی دی گئی ہے۔ ذاتی ارادہ اور مقدور بھر اپنی کوشش کا احتساب تربیت کے ہر مرحلے میں اصل معاون و مددگار رہے۔''

مولانا محمد سلیمان قاسمی صاحب فرماتے ہیں کہ: ''تربیت کے سلسلے میں آپ کو خود ہی کوشش کرنی ہے۔ ''اپنی تربیت آپ'' بہترین اصول ہے۔ کوئی مرشد اور پیر، کوئی معلم اور استاد، کوئی ماں اور باپ، کوئی مقرر اور مصنف، کوئی مربی اور اتالیق آپ کی تربیت نہیں کرسکتا اگر آپ خود نہ چاہیں۔ کیونکہ آپ انسان ہیں، ذی شعور مخلوق ہیں، ارادہ اور اختیار رکھتے ہیں، گوندھی ہوئی مٹی کا تودہ نہیں ہیں کہ کمہار آپ کو چاک پر رکھ کر ڈنڈے کے زور سے گھمادے اور اپنی انگلیوں کو ٹیڑھا میڑھا کرکے جو اور جیسا ظرف چاہے بنادے۔ توفیقِ ربانی کے بعد آپ کی اپنی توجہ اور کوشش ہی اصل عامل اور حقیقی فیکٹر ہے جو آپ کی تربیت میں کارفرما اور کارگر ہوسکتا ہے۔''

جماعت نے اپنے وابستگان کی تربیت وتزکیہ کے لیے مطلوبہ کم وبیش تمام لوازمات ومواقع اور ذرائع ووسائل فراہم کردیے ہیں۔ مثلاً قرآن وحدیث کا ترجمہ وتفسیر، مختلف موضوعات پر مشتمل اسلامی لٹریچر کا ذخیرہ دروس وتقاریر کا سلسلہ، ہر سطح پر تربیتی اجتماعات وتزکیہ کیمپس کا انعقاد، احتسابی وجائزہ نشستوں کا اہتمام، اکثر ذمہ داران کے عملی نمونے ومظاہر وغیرہ۔ اب وابستگان پر منحصر ہے کہ وہ ان سے کتنا استفادہ کرتے ہیں۔

ایک عربی کہاوت کا مفہوم ہے کہ ایک فرد سینکڑوں اونٹوں کو آسانی سے پانی پلا سکتا ہے لیکن ایک اونٹ پانی نہ پینا چاہے تو سینکڑوں افراد مل کر بھی اُسے پانی نہیں پلا سکتے۔ سیکڑوں کتابیں، سیکڑوں دروس وتقاریر، سیکڑوں اجتماعات، سیکڑوں احتسابی نشستیں اور سیکڑوں شخصیتوں کے عملی نمونے موجود ہونے کے باوجود بھی افراد کی تربیت وتزکیہ نہیں ہوسکتا جب تک کہ افراد ہی نہ چاہے۔

جماعت اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر کے میقاتی منصوبے کے مطابق مقامی وضلعی اور ریاستی ذمہ دارانِ جماعت کے لیے تیسرے سالانہ تزکیہ کیمپ کا انعقاد 3/4/5/ نومبر 2013 کو لاتور میں منعقد کیا گیا۔ اس کی اجمالی رپورٹ ''نشانِ راہ'' کے اس شمارے میں درج ہے۔ اس سہ روزہ کیمپ کی تمام کارروائیوں میں مرکزی نکتہ کے طور پر یہی بات اُبھر کر سامنے آئی کہ تربیت وتزکیہ کے سارے ذرائع ومواقع کے باوجود افراد کا تزکیہ نہیں ہوسکتا جب تک کہ افراد خود اپنا تزکیہ نہ کرنا چاہیں۔ اللہ کا شکر ہے کہ شرکاءِ کیمپ کو اس کا شدید احساس ہوا ہے۔ اس ضمن میں مسلسل کوشش وجدوجہد جاری رہی تو توقع ہے کہ مطلوبہ تزکیہ تک پہنچا جاسکتا ہے۔ جو افرادِ جماعت کی دنیوی واخروی فلاح کا ضامن اور تحریک کے لیے عظیم طاقت کا ذریعہ ثابت ہوگا۔ انشاءاللہ

شمارہ ہٰذا میں ڈاکٹر حسن رضا صاحب (رکن مرکزی مجلس شوریٰ) کا ایک مضمون بعنوان ''تربیت: اہمیت اور تقاضے'' شائع کیا جارہا ہے، ملاحظہ فرمائیں۔

مولانا خرم مرادؒ ایک جگہ رقم طراز ہیں کہ: ''بس یاد رکھو کہ تربیت تمہارے اپنے ارادے اور کوشش سے ہوگی۔ اپنا ارادہ اور کوشش ہوگی تو ہر تربیت مفید ہوگی، اللہ کی بے پایاں رحمت بھی شامل حال ہوگی۔ تم خود اپنی تربیت نہ کروگے تو کوئی تمہاری مدد نہیں کرسکے گا۔ چلتے اور چلتے رہنے کے لیے کمر باندھ لو۔ یہی پہلا قدم ہے، یہی آخری قدم ہے۔''

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وابستگانِ جماعت اور برادرانِ ملت کو مطلوبہ تزکیہ کے لیے عزم مصمم اور سعی پیہم کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

شیخ متین
سکریٹری حلقہ، جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر

دعوت

برادرانِ وطن کو دین اسلام سے روشناس کروانا جماعت کا کلیدی محاذ

وابستگان اور مقامی جماعتوں کے ذریعے کی گئی سرگرمیاں:

- پیغام حق سے کماحقہٗ واقفیت دی گئی — 1748 افراد
- سمپوزیم، خطاب عام، کارنر میٹنگ، قرآن پروچن وغیرہ — 102 پروگرام — استفادہ کنندگان 9759
- ہمہ وقتی دعاۃ (دعوت کا کام کرنے والے) — 3 عدد
- پوسٹل لائبریری (اسلام درشن کیندر) — 1 — استفادہ کنندگان 88
- انفرادی واجتماعی ملاقات — 18071
- تقسیم قرآن مجید — 890
- تقسیم کتب، کتابچے، فولڈرس — 22846
- غیرمسلم خاندانوں سے ربط — 188 خاندان
- غیر مسلموں کے لیے دعوتی اجتماعات — 53 — استفادہ کنندگان 890

داعی و مقرر حضرات کی تیاری :

حلقہ کے میقاتی منصوبے کے مطابق داعی و مراٹھی مقررین کی تیاری کا ایک کیمپ مورخہ 28/29/30/دسمبر 2013 کو اورنگ آباد میں منعقد کیا گیا۔ اس کیمپ میں مرکزی سکریٹری شعبہ دعوت مولانا محمد اقبال ملا صاحب، جناب مولانا زین العابدین منصوری صاحب اور امیر حلقہ نے شرکاء کی رہنمائی فرمائی۔ اس کیمپ سے 90 مرد اور 25 خواتین اس طرح 115 افراد کی تربیت کی گئی۔

مراٹھی مقررین و داعی حضرات کیلئے خصوصی تربیتی کیمپ

تلخیص تفہیم القرآن کی اشاعت :

منصوبے کے مطابق الحمدللہ تلخیص تفہیم القرآن بزبان مراٹھی کی طباعت واشاعت کا کام مکمل ہوا ہے۔اس کے اجراء کی ایک تقریب مورخہ 30 دسمبر 2013 کو اورنگ آباد میں منعقد کی گئی۔اس موقع پر مرکزی سکریٹری مولانا محمد اقبال ملا صاحب اور محترم محمد اشفاق احمد صاحب کے علاوہ امیر حلقہ محترم توفیق اسلم خان صاحب، سکریٹری حلقہ شیخ متین، سابقہ امیر حلقہ محترم مولانا محمد عبدالقیوم صاحب، سکریٹری شعبہ دعوت محمد سمیع صاحب، IMPT کے جوائنٹ سکریٹری جناب عبدالعظیم صاحب، ایڈیٹوریل بوڈر کے ممبران جناب پروفیسر عبدالرحمٰن صاحب، جناب سید افتخار احمد صاحب، جناب ڈاکٹر سید رفیق صاحب اور مہمان خصوصی کے طور پر اورنگ آباد میونسپل کمشنر جناب ڈاکٹر ہرش دیپ کامبلے صاحب، مراٹھواڑہ یونیورسٹی کے رجسٹرار جناب شیش راؤ چوہان صاحب اور جناب پروفیسر ارون پاٹل گاڑوے صاحب شریک رہے۔

تلخیص تفہیم القرآن کی مراٹھی میں اشاعت کی تقریب

پبلک قرآن پروچن :

دوران مدت حلقہ مہاراشٹر میں آکولہ، ایوت محل اور اودگیر، ان مقامات پر حسب منصوبہ پبلک قرآن پروچن کا اہتمام کیا گیا۔اس کے علاوہ بھی دیگر مقامات پر مقامی جماعتوں نے یہ پروگرام لیے۔

فارغ دعاۃ اور اُن کی کارکردگی :

حلقہ مہاراشٹر میں دعوتی کام کے پیش نظر 3 رفقائے جماعت، جناب عبدالرحمٰن صاحب (ممبرا)، مولانا محمد مقصود ملی صاحب (ناسک) اور جناب حبیب خان صاحب (جانوری) کو فارغ کیا گیا۔ الحمدللہ یہ حضرات ہمہ وقتی طور پر متعینہ علاقوں میں دعوتی کام انجام دے رہے ہیں۔ اس کے اچھے نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔

ریاست کے مختلف مقامات پر برادرانِ وطن میں کلام اللہ کی ترسیل ودعوت

آدیواسیوں میں کام :

ان تین ماہ میں 149 تڑوی بھائیوں اور 8 وطنی بھائیوں سے تفصیلی ملاقاتیں کی گئیں۔ 36 فیملی سے ربط رکھا گیا۔ 14 بیماروں کی عیادت کی گئی۔ 7 افراد کو اسپتال لے جا کر علاج کرایا گیا۔ 38 افراد کو حکومت سے مدد حاصل کرنے کیلئے مدد کی گئی۔ دو بیمار خواتین کی مالی امداد کی گئی۔ دو وطنی بھائیوں کو قرآن دیا گیا۔

نووار دین سینٹر اور تربیتی سرگرمیوں :

- نووار دین سینٹر ناگپور (نومسلموں کی تربیت گاہ) میں دوران مدت 04 خواتین اور ایک بچہ نیز ریاست کے دیگر مقامات پر 02 افراد، اس طرح مجموعی طور پر جملہ 07 / افراد زیر تربیت رہے۔ دورانِ مدت ریاست میں رفقائے جماعت کی کوششوں کے نتیجے میں 05 مرد اور 05 خواتین مشرف بہ اسلام ہوئیں۔
- میقاتی منصوبے کے مطابق اورنگ آباد میں نووار دین سینٹر کے پہلے مرحلے کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ خواتین کے لیے ایک فلیٹ کرائے پر لیا گیا ہے۔ مردوں کے لیے لال مسجد کامپلیکس میں انتظام کیا گیا ہے۔ فی الحال ایک نووار دلڑکی زیر تربیت ہے۔

کلیان میں برادران وطن کیلئے جلسۂ سیرت

حلقہ کی دعوتی ویب سائٹس :

حلقہ کی جانب سے دو علاحدہ علاحدہ دعوی ویب سائٹس کارفرما ہیں۔ اسلام ویژن انگریزی ویب سائٹ پر 4302 عدد اور اسلام درشن مراٹھی ویب سائٹ پر 2536 / افراد نے وزٹ کی۔ یہ ویب سائٹ انگریزی 8930، مراٹھی 5831 صفحات پر مشتمل ہیں۔ 145 عدد آرٹیکلس اپ لوڈ کیے گئے۔ (حدیث 45، 03:E-Book اور شودھن 10)

مقامی جماعتوں کا جائزہ :

دورانِ مدت شعبہ دعوت کے ذمہ داران نے مہکر، پربھنی، آکولہ، ایوت محل، احمد نگر، ناسک، مالیگاؤں اور چالیس گاؤں ان آٹھ مقامات کا دورہ کر کے دعوتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور رہنمائی کی۔

دوران مدت برادران وطن کی اہم شخصیات سے ملاقات :

☆ جناب وامن میشرام مقام پونے
☆ جناب سدھیر پاٹل مقام چالیس گاؤں
☆ جناب دائما وکیل مقام جلگاؤں
☆ جناب گوبرے مقام ایوت محل
☆ جناب کھیڑے کر مقام پونے
☆ جناب راجو جادھو مقام ممبئی
☆ جناب پروفیسر گاونڈے مقام ایوت محل
☆ جناب وجے شیلار مقام چالیسگاؤں
☆ جناب ولاس کاڑے مقام ایوت محل
☆ جناب مانڈرے .P.I مقام پونے
☆ جناب مدھوکر جادھو مقام ممبئی
☆ جناب سنیل ہلڈے مقام ممبئی
☆ جناب آر ڈی چودھری مقام چالیس گاؤں
☆ جناب اجے برڈیا مقام جلگاؤں
☆ جناب نگراڑے مقام ایوت محل
☆ جناب پرانچپے مقام پونے
☆ جناب سچن پوار مقام ممبئی
☆ جناب دتا ڈفلے مقام ممبئی
☆ جناب پوپٹ راؤ پوار مقام ہیورے بازار۔ اس طرح کل 19/ اہم شخصیات سے ملاقات اور تبادلہ خیال ہوا۔

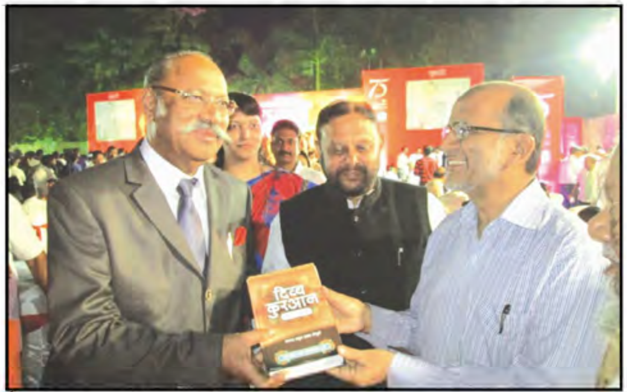

پوڈھاری نیوز پیپر کی صد سالہ تقریب میں شریک سکم کے گورنر، ممبر آف پارلیمنٹ مدیر اخبار اور دیگر کو قرآن مجید پیش کیا گیا

موبائل بک وین :

ان تین مہینوں میں موبائل بک وین نے ریاست کے 67 مقامات کا دورہ کیا۔ اس دوران -/163254 روپیوں کی کتابیں فروخت ہوئیں۔ اس کے علاوہ پونہ جماعت کے تحت بھی ایک موبائل وین کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ سرگرمی بڑی مؤثر محسوس ہو رہی ہے۔

ریاست کے مختلف مقامات پر دعوتی بک اسٹال

ممبئی کے مختلف ریلوے اسٹیشن پر دعوتی لیٹریچر کے کاؤنٹرس

پونہ میں دعوتی بک اسٹال

شعبہ دعوت کے تحت دیگر سرگرمیاں:

- ایوت محل سمتا پرو کے پروگرام میں سیکریٹری شعبہ دعوت نے مراٹھی زبان میں قرآن پروچن کیا۔ جناب ڈاکٹر اکرام خان صاحب نے سماجی انصاف اور اسلام، جیوتی با پھلے، بابا صاحب امبیڈکر، شاہو مہاراج کے حوالے سے خطاب کیا۔ 300 مرد اور 100 خواتین شریک تھیں۔

ایوت محل میں قرآن پروچن

- آکولہ میں GIO کا دعوتی ورکشاپ ہوا۔ اس میں سیکرٹری شعبہ، ڈاکٹر اکرام خان صاحب اور ڈاکٹر محمد عمر کہاڑے صاحب نے خطاب کیا۔
- جامنیر میں SIO کے ایک روزہ دعوت ورکشاپ میں شعبہ کے ذمہ داران نے رہنمائی کی۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر سید رفیق صاحب نے بلڈانہ، پارنیر، تکوڑی، ناندیڑ، موجری، ناگپور، جام کھیڑ، پونا، اودگیر، آلندی، ہنگا، پیمپل پیا، راہوری، اورنگ آباد، جامبھلہ مقامات کے پروگرام میں خطاب کیا۔ اس کے ذریعہ 18000 تا 2000 وطنی بھائیوں تک دعوت پہنچائی گئی۔

- پربھنی میں بام سیف اور مراٹھا سیوا سنگھ کے افراد کے درمیان سیکریٹری شعبہ دعوت نے انسانی حقوق پر مراٹھی میں خطاب کیا۔ جناب عبدالواجد قادری صاحب نے ناسک کے مقام پر قرآن اور انسانی زندگی کے مسائل کا حل اس عنوان پر خطاب کیا۔ پروگرام میں 250 وطنی بھائی شریک تھے۔

ناسک میں حقوق انسانی اور اسلام کے حوالہ سے دعوتی خطاب

دورہ جات و خطوط وغیرہ :

- سکریٹری شعبہ دعوت نے 90 یوم میں 24 مقامات، حبیب خان تڑوی صاحب (فارغ کارکن برائے آدیباسی) نے 70 یوم میں 43 مقامات، ڈاکٹر اکرام خان صاحب نے 09 دن میں 07 مقامات، ڈاکٹر سید رفیق صاحب نے 20 یوم میں 20 مقامات، امتیاز شیخ صاحب نے 05 یوم میں 02 مقامات، محمد عمر کہاڑے صاحب نے 02/یوم میں 01/مقامات، عبدالرحمٰن آکولے صاحب نے 05/یوم میں 02 مقامات، عبدالواجد قادری صاحب نے 05 یوم میں 02 مقامات، عبدالمجیب دیونیکر صاحب نے 03 یوم میں 02 مقامات۔ اس طرح بحیثیت مجموعی شعبہ کے ذمہ داران نے 209 یوم فارغ کیے۔
- دوران مدت شعبہ کی جانب سے 03 عدد خطوط و مراسلے اور 09 عدد سرکولر جاری کیے گئے۔

اسلامی معاشرہ

مسلمانوں کی زندگیوں کو اسلامی طرز پر ڈھالنے کیلئے جماعت مستقل کوشاں

وابستگان اور مقامی جماعتوں کے ذریعے کی گئی سرگرمیاں:

- اسلام کی عائلی تعلیمات سے کماحقہٗ واقفیت — 4663 افراد
- تقسیم قرآن مجید — 452
  تقسیم کتب، کتابچے، فولڈرس — 39255
- انفرادی و اجتماعی ملاقات — 38813
- دارالمطالعہ/ لائبریریز — 49 — استفادہ کنندگان 5015
- عوامی پروگرام (کارنر میٹنگ، خطاب عام، ہفتہ واری اجتماع وغیرہ) — 2725 — استفادہ کنندگان 62812
- اسٹڈی سرکل — 46 — استفادہ کنندگان 1110
- خطباتِ جمعہ و نکاح — 1138 — استفادہ کنندگان 178172
- عازمین حج کیمپ — 8 — استفادہ کنندگان 656
- نوجوانوں کے خصوصی پروگرام — 22 — استفادہ کنندگان 1724
- علماء و آئمہ کرام سے ملاقات — 699

- جماعتی وفود:

دوران مدت ریاست مہاراشٹر میں 65 جماعتی وفود نکالے گئے۔ ان وفود میں 965 مرد، 222 خواتین اس طرح بحیثیت مجموعی 1187 رفقائے جماعت شامل رہے۔ وفود نے برادران و بردران ملت سے دعوتی ملاقات کی۔ اسی طرح ائمہ مساجد اور دیگر اہم شخصیات سے بھی دوسری ملاقات کا اہتمام کر کے لٹریچر دیا گیا۔

- ریاستی سطح پر مجلس العلماء کے قیام سے متعلق الحمدللہ علماء کرام سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ دوران مدت 3 نئے مقامات پر علماء کرام کی کمیٹیوں کی تشکیل عمل میں لائی گئی۔
- دورانِ مدت حلقہ میں 5 نئی مساجد کا مرکز تربیت کے طور پر اضافہ ہوا۔

ملی مسائل

ملی مسائل کی یکسوئی جماعت کی جدوجہد کا اہم باب

ملی مسائل کے حل کے لیے کی گئی سرگرمیاں:

- قادیانیت کے سد باب کے لیے ملاقات و کتابچوں اور فولڈرس کی تقسیم
- ملی ایشوز پر خطابات عام — 6 (استفادہ کنندگان 735)
- بے روزگاروں کو روزگار — 187
- ملی ایشوز پر پریس کانفرنس — 1 (شریک میڈیا افراد: 34)
- مقامی جماعتوں کے تحت زکوٰۃ کا اجتماعی نظم — 69
- ملی ایشوز پر پریس ریلیز — 3
- جماعت کی کوششوں سے ملت میں زکوٰۃ کا اجتماعی نظم — 8 مقامات
- دار القضاء وتصفیہ کمیٹیاں — 4 (استفادہ کنندگان: 124)

دیگر ملی سرگرمیاں:

- دورانِ مدت مقامی جماعتوں نے ملی مسائل سے متعلق 6 خطابات عام منعقد کیے۔ جن میں 640 مرد اور 95 خواتین اس طرح 735 افراد نے استفادہ کیا۔
- دورانِ مدت مقامی جماعتوں نے 44 مرد اور 10 خواتین اس طرح 54 بے روزگاروں کو روزگار سے لگایا۔
- سرکاری اسکیمات سے واقف کروانے کے لیے مقامی جماعتوں کے تحت 12 پروگرامس لیے گئے جن سے 360 مرد اور 20 خواتین اس طرح 380 افراد نے استفادہ کیا۔

تعلیم

ایجوکیشنل کریئر گائیڈینس سینٹر کے تحت انجام دی گئی سرگرمیوں کا خلاصہ:

ECGC کے تحت 12 / طلباء (سابقہ وموجودہ) کا Followup لیا گیا۔ اگلی سرگرمیوں کے لیے تیار رہنے کو کہا گیا۔ 2 / مقامات پر Career Councelling کا انعقاد عمل میں آیا۔

الھدیٰ اسکول بیڑ کے تعلیمی جائزہ کی نشست

مسلم نیشنل ٹیلنٹ سرچ ایکزام اور تقریب تہنیت:

ہیومن ویلفیئر فاؤنڈیشن نئی دہلی کی جانب سے قومی سطح کے پہلے نیشنل مسلم ٹیلنٹ سرچ ایکزام 2003ء کا ریاست مہاراشٹر میں شعبہ تعلیم جماعت اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر کے تعاون سے منعقد کیا گیا۔ شعبہ تعلیم کے سکریٹری اور ممبران کمیٹی کے علاوہ مقامی جماعتوں نے اس ضمن میں بھرپور تعاون کیا۔ یہ امتحان ریاست کے 40 مقامات پر منعقد ہوا۔ جس میں 4001 طلباء وطالبات نے حصہ لیا۔ بعد از ایکزام 22 / دسمبر 2013ء کو تقریب تہنیت اورنگ آباد میں منعقد کی گئی۔ جس میں جماعت ذمہ داران کے علاوہ تعلیمی، سماجی، حکومتی ذمہ داران نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر 35 سے زائد قومی سطح کے اسکالرشپ انعامات حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو نقد انعام، اسناد اور کتب سے نوازا گیا۔ اس تقریب کے علاوہ ریجنل سطح پر ایک تہنیتی پروگرام شہر بھیونڈی میں بھی منعقد کیا گیا۔

ہیومن ویلفیئر فاؤنڈیشن اور شعبہ تعلیم حلقہ مہاراشٹر کے تعاون سے منعقدہ NMTSE کے جلسہ تقسیم انعامات میں مولانا اشفاق صاحب مرکزی سکریٹری شعبہ تعلیم کا خطاب

- دوران مدت اورنگ آباد، لاتور، ممبئی، گوبیال کا دورہ کیا گیا۔ یہاں تعلیمی اداروں کا جائزہ لیا گیا۔ یہ جائزہ 5 / افراد پر مشتمل ماہرین کی ٹیم نے لیا۔

جامعۃ الھدیٰ مالیگاؤں کا تعلیمی جائزہ لیا گیا

- (i) دوران مدت شعبہ تعلیم کے سکریٹری نے شعبہ کے لیے 09 یوم فارغ کیے۔ (ii) شعبہ کی جانب سے 02 عدد خطوط اور 02 عدد سرکلر جاری کیے گئے۔

ملکی و عالمی مسائل

وطن عزیز کے مسائل سے چشم پوشی اسلام کی دعوت کی راہ میں رکاوٹ ہے

قیام عدل، استعمار کا مقابلہ اور کرپشن کے ازالے کے سلسلے میں اسلامی تعلیمات کے حوالے سے شعبہ ملکی و عالمی مسائل کے تحت درج ذیل سرگرمیاں انجام دی گئیں:

- اخبارات کے ادارتی صفحات پر اثر انداز — 12
- پریس کانفرنس — 1
- ٹی وی پروگرام میں شرکت — 1
- احتجاجی پروگرام — 3
- ملکی و عالمی ایشوز پر عوامی پروگرام — 2

کرپشن، مہنگائی، شراب کے خلاف بیداری کے سلسلے میں کوششیں:

- مہاراشٹر نشہ بندی منڈل کی 2 ریلیوں اور جلسوں میں شرکت
- نشہ بندی منڈل کی مجلس عاملہ کی میٹنگ میں شرکت۔
- ممبئی میٹرو کی نشہ مخالف مہم کے لیے نشہ بندی منڈل کے لوگوں سے باہمی تعاون۔

ممبئی میٹرو میں ڈرگس مخالف مظاہرہ اور پریس کانفرنس

فحاشی وعریانیت اور سرمایہ دارانہ استحصال کے خلاف جدوجہد :

- کھنڈوا (ایم پی) میں مقامی عدالت نے غیر منکوحہ داشتہ کو مرد کے مکان میں حصہ دلوایا۔ اس تشویشناک صورتحال پر پریس کانفرنس کی گئی۔ پریس ریلیز جاری کی گئی۔ اس کے علاوہ عوامی بیداری، سپریم کورٹ کے ہم جنسی کے خلاف فیصلہ پر شوروغوغا کے خلاف محاذ آرائی، مختلف مذاہب کے لوگوں کو ساتھ لانے کی کوششیں کی گئی، 50 افراد کو SMS اور فون کے گئے۔ نظماء ضلع و امراء کو مرکزی سرکلر اور پریس ریلیز کے علاوہ حلقے کی طرف سے بھی پریس ریلیز بھیجی گئی۔
- مقامی جماعتوں کے تحت مختلف پروگرامس لیے گئے۔ ان سے 252 مرد اور 290 خواتین اس طرح 542 افراد نے استفادہ کیا۔

ہم جنس پرستی کے خلاف آزاد میدان میں اجتماعی مظاہرہ اور پریس کانفرنس

دلتوں کی دلآزاری اور اُن پر ظلم کے خلاف جدوجہد :

بدلاپور (تھانے) میں ''عوامی بھارت'' کے ایک کارکن (مسلمان) کے گھر پر قبضہ کرنے والے غنڈوں کے خلاف ''عوامی بھارت'' کے غیر مسلم رضا کاروں نے احتجاج کیا تو انہیں گرفتار کرلیا گیا۔ ان کی قانونی، اخلاقی اور مالی مدد کی کوشش کی گئی۔ امیر مقامی امبرناتھ عبدالواحد صاحب نے 08 روز تک انہیں کھانا پہنچایا۔

دہشت گردی کے خلاف:

- ریاستی اور بھگوا دہشت گردی کے خلاف شیوراجیہ پکش کے تعاون سے ایک پروگرام 26/11 (ممبئی حملے اور ہیمنت کرکرے کی شہادت کا دن) کو منعقد کرنے کے لیے بریگیڈیئر سدھیر ساونت کے ساتھ کئی میٹنگیں ہوئیں۔ شیواجی مندر ہال بک کرنے کی ان کی ذمہ داری وہ پورا نہ کرسکے اس لیے پروگرام نہیں ہوسکا۔

- شولاپور میں مدھیہ پردیش ATS نے 2 مسلمان بچوں کو گرفتار کیا جن میں ایک لڑکا رکن جماعت عبدالحفیظ دنڈوتے صاحب کا بیٹا ہے۔ اس سلسلے میں انور جنواڑکر صاحب اور عبدالحفیظ دنڈوتے صاحب سے فون پر ربط رہا۔ انہیں APCR کے ذمہ داروں سے رابطہ کروایا گیا۔ نیز فوری طور پر FIR اور دیگر تنظیموں کے ساتھ مل کر احتجاج کرنے کی رہنمائی دی گئی۔

- GIO کے خلاف پولس سرکلر پر مزید کریمنل کیس کرنے کے لیے ایڈووکیٹ یوسف مچھالہ، ایڈووکیٹ محمود پراچہ اور ایڈووکیٹ تہور پٹھان سے ملاقاتیں کی گئیں۔ ان شاء اللہ اخبار سامنا اور ممبئی پولس پر کریمنل کیس بھی کیا جائے گا۔
- نریندر ڈھابولکر کو، جو مہاراشٹر میں توہمات کے خلاف تحریک چلا رہے تھے، پونہ میں قتل کر دیا گیا تھا۔ اس قتل کے خلاف ممبئی کے مسلمانوں کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک پروگرام انجمن اسلام کے تعاون سے منعقد کرنے کی تمام کوششیں ناکام ہوگئیں کیونکہ انجمن اسلام کی طرف سے خاطر خواہ تعاون نہیں ملا۔ اس سلسلے میں اسلم خان صاحب اور برگیڈیئر سدھیر ساونت صاحب سے میٹنگیں ہوئیں۔
- مقامی جماعتوں کے تحت مختلف سماجی طبقات کے ساتھ 243 مشترکہ پروگرام منعقد کیے گئے۔

پارلیمانی الیکشن سے قبل رائے عامہ ہموار کرنے اور سیاسی پارٹیوں اور سرگرمیوں پر اثر انداز ہونے کے لیے شعبہ نے ایک منصوبہ بنایا تھا جس کے تحت دانشوروں اور جماعت کے ذمہ داران سے مرکز کے عوامی منشور پر مشورہ کر کے ریاستی حالات کے مطابق اس منشور میں اضافہ کر کے عوام اور پارٹیوں کے سامنے اسے پیش کرنا تھا۔ دانشوران کی نشستیں دسمبر کے اواخر میں طے کی گئی تھیں لیکن مرکز سے عوامی دستور حاصل نہ ہونے کی بناء پر پروگرام ملتوی کرنے پڑے۔

فلسطین و دیگر عالمی مسائل سے متعلق کوششیں:

ڈیڑھ سال قبل دفتر حلقہ سے اسرائیل مخالف بینرس ہٹانے پر پولس کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے ایڈووکیٹ مہر دیسائی سے ملاقات کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت کا سرکلر آیا ہے کہ پولس کی زیادتی کے خلاف کیس کرنے سے پہلے سرکاری کمیٹی کے سامنے شکایت کرنی چاہیے۔ انہوں نے فائل واپس کر دیا۔

دورے، میٹنگس و ایام فراغت وغیرہ:

- سکریٹری ملکی و عالمی مسائل نے دوران مدت 05 یوم میں بیرون ممبئی 02 مقامات کا دورہ کیا۔ اس طرح کل 49 یوم فارغ کیے۔
- دوران مدت شعبہ کی جانب سے ایک عدد خط، ایک عدد سرکلر اور 100 عدد SMS بھیجے گئے۔ شعبہ کی 3 میٹنگیں ہوئیں۔

ہم جنس پرستی کے خلاف مختلف مذاہب کے علماء اور دانشوران کے ساتھ
محترم امیر جماعت جلال الدین عمری صاحب

خدمت خلق

انسانوں کی خدمت اور دادرسی جماعت کا اہم وصف

وابستگان اور مقامی جماعتوں کے ذریعے کی گئی سرگرمیاں:

سرگرمی	تعداد
سرکاری وغیر سرکاری اسکیموں سے واقفیت استفادہ کنندگان	استفادہ کنندگان 632
سرکاری وغیر سرکاری اسکیموں سے استفادہ کنندگان	2649
وقتی امداد	478 افراد
مستقل وظائف	557 افراد
مستقل روزگار	61 افراد
طبی امداد	553 افراد
تعلیمی امداد	115 افراد
تعمیر مکان میں امداد	9 خاندان
شادی کے موقع پر امداد	29 افراد
یتیموں ومعذوروں کی امداد	314 افراد
ڈسپنسری/کلینک	11 (استفادہ کنندگان 41145)
طبی کیمپ	19 (استفادہ کنندگان 2050)
بلڈ ڈونیشن کیمپ	20 (استفادہ کنندگان 105)
بلاسودی سوسائٹی	9 (استفادہ کنندگان 502)
سلائی سینٹر	7 (استفادہ کنندگان 105)

میڈیکل گائیڈنس سینٹر :

- شعبہ کے تحت قائم 4 رمیڈیکل گائیڈنس سینٹرس (ممبئی، پونہ، اورنگ آباد، ناگپور) سے اس سہ ماہ میں 1079 رمریضوں کی رہنمائی کی گئی۔
- 99 رمریضوں کے بائی پاس سرجری، کینسر، کڈنی ٹرانسپلانٹ ودیگر مہلک امراض کے لیے -/52,18,100 روپے حکومتی اسکیمات ودیگر اداروں سے فراہم کرکے مکمل علاج کروایا گیا۔ چاروں مقامات کے متعدد ہاسپٹلس میں 1017 رمریضوں کی عیادت کی گئی۔
- دفتر حلقہ سے میڈیکل گائیڈنس سینٹرس کے ذریعہ مریضوں کو بطور فوری طبی امداد -/2,41,180 روپے دیئے گئے۔
- دفتر حلقہ سے 14 رطلباء وطالبات کو -/53,500 روپے تعلیمی امداد دی گئی۔

جالنہ میں آنکھوں کے امراض سے متعلق مفت طبی کیمپ

مائیکرو فائنانس :

مہاراشٹر میں 9 رمقامات پر بلاسودی سوسائٹیاں قائم ہیں۔ ان میں قابل ذکر اس طرح ہیں:

- راحت ناگری سہکاری پت سنستھا مر یادِت، عثمان آباد۔
- الخیر ناگری سہکاری پت سنستھا مر یادِت، امباجوگائی۔
- الخیر بیت المال، اورنگ آباد۔
- الخیر بیت المال، پمپری چنچوڑ۔

عثمان آباد میں راحت ناگری سہکار پت کے زیر اہتمام ڈپارٹمنٹل اسٹور

چیریٹیبل ڈسپنسریز :

مہاراشٹر میں **11** /مقامات پر چیریٹیبل ڈسپنسریز قائم ہیں اِس میں درج ذیل قابل ذکر ہیں:

- شاہین پالی کلینکس (خسرونگر ، نئی آبادی ، چوپالہ ، فاروق نگر)، ناندیڑ۔
- خدمت کلینک، اورنگ آباد۔
- خدمت دواخانہ، جالنہ۔
- اَلشفاء چیریٹیبل کلینک، ناگپور مغرب۔

- دیگر مقامات پر قیام کے سلسلے میں مستقل توجہ و رہنمائی کی جارہی ہے۔جن مقامات پر چیریٹیبل کلینکس کامیابی کے ساتھ رواں دواں ہیں اُن کے پروجیکٹ و فارمیٹس دیگر مقامات کو برائے رہنمائی روانہ کیے گئے۔

آدیواسی علاقہ کے لئے میڈیکل وین کا نظم:

میڈیکل وین کیلئے سروے اور پروجیکٹ تیار ہے۔ فی الحال فورو ھیلر ،نگراں اور ڈاکٹر کیلئے کوششیں جاری ہیں۔

مکانات کی تعمیر و درستی :

شعبہ کے تحت مالیگاؤں، چالیس گاؤں اور اورنگ آباد کے **3** /افراد کو مکانات کی تعمیر و درستی کیلئے مبلغ **-/32900** روپئے کا تعاون کیا گیا۔

شب و روز ڈائری و کیلینڈر:

اہل خیر حضرات اور ڈاکٹرس، پروفیسرس، دیگر رفاحی وفلاحی اداروں کے ذمہ داران کو سال 2014 کی شب و روز ڈائریاں و کیلینڈرس بطور تحفہ دیے گئے۔

ممبئی میں عیدالاضحیٰ کے موقع پر ضرورت مندوں میں اشیاء خوردنی کی تقسیم

دورے و مراسلت :

- معاون سکریٹری شعبہ خدمت خلق نے دوران مدت درج ذیل **13** مقامات کے دورے کیے۔ بقیہ وقت دفتر میں رہ کر کاموں کو منظم کیا:

☆دھولیہ ☆شیرپور ☆سونگیر ☆نندوربار ☆شہادہ ☆ بسمت ☆شولاپور

☆عثمان آباد ☆نل دُرگ ☆ ناگپور ☆ اورنگ آباد ☆پونہ ☆ جل گاؤں

ریاست کے مختلف مقامات پر شعبہ خدمت خلق کے تحت سرگرمیاں

- دورے کے موقع پر رُفقاء کی نشستیں لی گئی، معذور بچوں کے اسکول میں ملاقات وفروٹس کی تقسیم، ائمہ مساجد و مدرسہ کے ذمہ داران وعمائدین شہر سے ملاقات، غرباء ومساکین میں کمبل (Blankets) کی تقسیم، پرائمری اسکول کے طلباء وطالبات کے ذریعہ شہر میں صفائی بیداری ریلی نکالی گئی، سِول ہاسپٹلس میں مریضوں کی عیادت، فروٹ ولٹریچر کی تقسیم اور ساتھ ہی ڈاکٹرس سے ملاقات کی گئی، دیگر چیریٹیبل ٹرسٹ کے ذمہ داران کے ساتھ خدمت خلق سے متعلق سرگرمیوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ IRW و یوتھ ونگ کے نوجوانوں کی نشست لی گئی۔ چاروں میڈیکل گائیڈنس سینٹرس کی جائزہ نشستیں لی گئیں جس میں گائیڈنس سینٹر کی اب تک کی سرگرمیوں کا جائزہ اور مزید بہتر سے بہتر کارکردگی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔
- معاون سکریٹری (شعبہ خدمت خلق) مظہر فاروق صاحب نے **69** یوم اور ممبئی، پونہ، اورنگ آباد اور ناگپور میں قائم میڈیکل گائیڈنس سینٹرس کے **5** ہمہ وقتی فارغین نے **344** یوم مریضوں کی رہنمائی و مدد کے لیے فارغ کیے۔
- دوران مدت شعبہ کی جانب سے **06** عدد خطوط ومراسلے اور **02** عدد سرکلر جاری کیے گئے۔

مظفر نگر فساد متاثرین کے لیے جماعت کا ریلیف ورک

مظفر نگر کے فساد کے فوری بعد جماعت اسلامی ہند نے ریلیف ورک کا آغاز کر دیا تھا۔ صورتحال کے جائزہ کے بعد باقاعدہ ریلیف کمیٹی بنائی گئی۔ ریلیف کمیٹی نے متفقہ طور پر ریلیف کاموں کا ایک خاکہ تیار کیا، جس میں درج ذیل چیزوں پر خصوصی توجہ دی گئی:

(1) ہنگامی ریلیف (مثلاً اشیاء خرد ونوش، کپڑے، ٹینٹ وغیرہ)

(2) تمام متاثرہ مقامات کا ہمہ پہلو سروے

(3) ممکنہ قانونی رہنمائی

(4) فراہمی روزگار کے لئے کوشش

(5) شدید متاثرین کی بازآبادکاری کے لئے بجٹ کی روشنی میں رہائش کا انتظام

ہنگامی ریلیف :-

16 ستمبر 2013 سے اس کمیٹی نے اپنا کام شروع کر دیا۔ ابتداء میں متاثرہ اضلاع کا دورہ کیا گیا اور پھر باقاعدہ 24 افراد کے ذریعہ سروے کرایا گیا۔ سروے رپورٹ کی روشنی میں باقاعدہ منصوبہ بند طریقہ سے کام شروع کیا گیا، جس میں فوری ریلیف ورک کو ترجیح دی گئی جس میں اشیاء خرد ونوش اور ٹینٹ کی فراہمی پر توجہ رہی۔ دوسرے مرحلہ میں ایک ہزار خیمے جو معیاری قسم کے ہیں۔ پناہ گزینوں کو فراہم کئے گئے اور 2500 لحاف اور 4000 کمبل اور بستر وغیرہ فراہم کئے گئے۔ جماعت کے متعارفین اور دیگر یونٹس کے ذریعہ اشیاء خورد ونوش بڑے پیمانے پر فراہم کی جاتی رہی ہیں۔ موسم سرما کی آمد پر چھوٹے بچوں پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے مختلف کیمپوں کے 500 بچوں کو گرم کپڑے فراہم کئے گئے، جس میں سوئیٹر، گرم ٹوپی، کوٹ وغیرہ شامل ہیں۔

میڈیکل ریلیف :-

میڈیکل ریلیف پر جماعت نے شروع ہی سے توجہ دی۔ شروع میں موبائل ہاسپٹل کے ذریعہ مختلف کیمپوں کو طبی سہولیات فراہم کی گئیں اور پھر جماعت اسلامی کیرلہ اور الشفاء ہاسپٹل دہلی کے تعاون سے پہلے مرحلہ میں 15 دن کا کیمپ لگایا گیا اور دوسرے مرحلہ میں بھی 10 یوم کا کیمپ لگایا گیا۔ جس میں مرد وخواتین ڈاکٹرس کے ذریعہ ریلیف کیمپوں میں مقیم افراد کی طبی امداد کی گئی۔ جن کیمپوں میں بطور خاص کیمپ لگایا گیا ان میں لوئی اور ملک پور کیمپ بطور خاص قابل ذکر ہیں یہ بڑے کیمپ ہیں جن میں تقریباً 4500 اور 9000 فساد زدگان مقیم ہیں۔ ان دو کیمپوں کے علاوہ شاہ پور، بسی کلاں، بڈھانہ، جولا، برناوی، خربان، اکبر پور، سنہٹی وغیرہ کیمپوں میں الشفاء ہاسپٹل دہلی کے ایمبولینس کے ذریعہ میڈیکل ریلیف کا کام کیا گیا اور مریضوں کو دوائیں فراہم کی گئی۔ اس میڈیکل ٹیم میں 5 MBBS,M.D ڈاکٹرس اور 3 B.U.M.S ڈاکٹرس کے علاوہ کمپاؤنڈرس اور دیگر عملہ کل 20 افراد پر مشتمل یہ ٹیم تھی۔ محترم قیم جماعت نصرت علی صاحب کے ذریعہ میڈیل ریلیف کا افتتاح کیا گیا تھا۔

دیگر تنظیموں کے ہمراہ امیر جماعت مولانا جلال الدین عمری کی وزیراعظم منموہن سنگھ سے مظفرنگر فساد پر نمائندگی

تقریب نکاح:-

جماعت اسلامی ہند حلقہ اتر پردیش مغرب واتراکھنڈ نے منڈ واڑہ گاؤں میں اہل بستی کے گھروں میں پناہ لئے ہوئے فساد متاثرین کی 22/بچیوں کا نکاح کرایا۔ یہ رشتے پہلے سے طے شدہ تھے جماعت کی طرف سے ہر دلہن کو 5/ہزار روپئے نقد اور ایک لحاف وگدا دیا گیا۔ یہ تقریب منڈ واڑہ کی ایک مسجد میں منعقد کی گئی۔ اس موقع پر بچیوں کے والدین اور بعض قریبی رشتہ دار بھی موجود تھے۔ امیر حلقہ مولانا انعام اللہ اصلاحی نے خطبہ نکاح دیا۔ خطبہ مسنونہ کے بعد ایجاب وقبول کرایا گیا۔ اس موقع پر ایک بڑا مجمع موجود تھا۔ اس تقریب میں ڈاکٹر علاؤالدین صاحب ریلیف انچارج اور بطور خاص مولانا حامد علی ساغر فلاحی صاحب سکریٹری حلقہ موجود تھے۔

قانونی مدد ورہنمائی:-

مظفرنگر کے دورے کے موقع پر قیم جماعت نصرت علی متاثرین کے ساتھ

جماعت نے فساد کے فوراً بعد قانونی مدد و رہنمائی کے لئے چند وکلاء کی خدمات حاصل کیں اور ایک وکیل رکن جماعت اور دیگر لوگوں کے ساتھ بسی کلاں، ملک پور، تاؤلی، سانجھک، شاہ پور، لوئی، کاندھلہ، کیرانہ کے کیمپوں میں حاضر ہوکر قانونی مدد و رہنمائی کا فریضہ انجام دیا۔ جماعت نے باقاعدہ جناب ایڈوکیٹ عبدالقیوم میرٹھ کے زیر نگرانی مظفرنگر میں وکلاء کا ایک پینل ترتیب دیا ہے، جو باقاعدہ فساد متاثرین کے امور و مسائل کی دیکھ ریکھ اور کیسز کی پیروی کریں گے۔ جماعت کے ذیلی ادارے APCR نے متاثرہ اضلاع کے کیمپوں میں پہونچ کر FIR کی فوٹو کاپیاں حاصل کی اور ان کو مرتب کیا اس وقت APCR یوپی مغرب کی خدمات مظلومین کو حاصل ہیں۔

قربانی اسکیم:-

عیدالاضحیٰ کے موقع پر جن کیمپوں میں گوشت کی ضرورت محسوس کی گئی ان میں لوئی، بڈھانہ، شاہ پور، شاملی، چرتھاول اور ملک پور کے کیمپ شامل ہیں۔ مذکورہ کیمپوں میں 59 جانوروں کی قربانی کرائی گئی، جن میں بڑے 52 جانور اور 7 بکرے شامل ہیں۔

جماعت کی دیگر خدمات:-

مختلف صوبوں اور حلقوں سے آنے والے وفود کے ساتھ تعاون ورہنمائی کا فریضہ انجام دیا۔ بطور خاص بعض حقوق انسانی کے لئے کام کرنے والے افراد واور تنظیموں کے ساتھ تعاون کیا گیا۔ ADM مظفرنگر جناب اندرمنی ٹرپاٹھی سے ملاقات کی۔ اسی طرح SP رورل ایریا جناب آلوک پریا درشی سے ملاقات کی اور اس کے بعد کاکڑہ ،سسولی، بھلوہ، پھوگانہ، کھرڈ اور کھیری مقامات کا دورہ کیا اور جاٹ پردھانوں اور ممبران سے ملاقات کی اور انھیں اس علاقہ میں مسلم جاٹ اتحاد اور اس کے فوائد و نقصانات پر

گفتگو کی۔اس سلسلہ میں وفد نے IG میرٹھ آشوتوش پانڈے جی سے ملاقات کی۔ میرٹھ شہر میں خیرسگالی کے ایک اجتماع کی محترم محمد شفیع مدنی صاحب نے صدارت فرمائی،جس میں IG,DIG اور قومی صدر جاٹ آرکشن سمیتی ،جاٹ برادران کے قائدین،مختلف اسکولوں اور کالجز کے پرنسپل صاحبان اور مشہور وکلاء وسماجک کارکنان نے شرکت کی۔

روزگار اسکیم:-

وہ مسلمان جنکی دوکانیں اور کاروبار متاثر ہوئے ہیں،ان کو برسر روزگار کرنے کے لئے جماعت اپنے وسائل و ذرائع استعمال کر رہی ہے۔ 6 /افراد کو جو شاملی کے مظافات کے رہنے والے ہیں اوران کا کاروبار متاثر ہوا تھا،ان کو 6/عدد ٹھیلے برائے سبزی و پھل فراہم کئے گئے ہیں۔اس سلسلہ میں 100 /افراد کو برسر روزگار کرنا جماعت کے پیش نظر ہے۔

کیمپ میں مقیم خواتین میں کام:-

کیمپ میں مقیم متاثرہ خواتین سے ملاقات کے لئے ناظمہ علاقہ میرٹھ قمر جہاں صاحبہ نے دورہ کیا اوران کے حالات اور مسائل کو جاننے کی کوشش کی اور خواتین کے استعمال کی خصوصی اشیاء انکو فراہم کیں۔

متاثرین کے لیے مکانات ومساجد کی تعمیر کا افتتاح

منصوبہ :

☆ جماعت اسلامی ہند حلقہ اتر پردیش مغرب واتراکھنڈ کا خیال ہے کہ اب حالات نارمل ہو چکے ہیں اس لئے متاثرہ مقامات کے علاوہ وہ لوگ جو ڈر اور خوف کی وجہ سے کیمپوں میں مقیم ہیں وہ اپنے گھروں کو واپس جائیں اور وہاں مساجد و مدارس اور انکے مکانات جو غیر آباد ہیں انکو آباد کریں۔اس سلسلہ میں جماعت نے محترم محمد شفیع مدنی صاحب سکریٹری شعبہ خدمت خلق کے تعاون سے سات اہم گاؤں کا دورہ کیا اور بہت گہرائی کے ساتھ حالات کا جائزہ لیا۔

☆ شدید متاثرہ گاؤں کے وہ افراد جن کا واپس جانا مناسب نہ ہوان کے لئے محفوظ مقامات پر مکانات کی تعمیر اوران کے بچوں کیلئے اسکول اور مسجد کی تعمیر پر جماعت توجہ دے گی۔ اس سلسلہ میں ایک قطعہ آراضی ''دس بیگھہ'' خریدنے کا فیصلہ کیا ہے۔

تربیت

وابستگان جماعت کی زندگیوں کا تزکیہ جماعت کی ترجیح

مقامی جماعتوں اور ضلعی سطحوں پر کی گئی سرگرمیاں :

- تزکیہ کیمپ مقامی سطح پر — 351 — استفادہ کنندگان 4212
- خصوصی تربیتی ملاقاتیں بذریعہ ناظم ضلع/علاقہ — 75 — استفادہ کنندگان 4212
- ضلعی سطح پر تربیتی اجتماعات — 36 — استفادہ کنندگان 2880
- عام تربیتی اجتماعات وورکشاپس — 17 — استفادہ کنندگان 195430

مرکزی سیکریٹری مولانا اعجاز احمد اسلم کا ممبئی میں خصوصی خطاب

ریاست کے مختلف مقامات پر ضلعی تربیتی کیمپ کا انعقاد

- **ذمہ داران کے لیے تزکیہ کیمپ کا انعقاد:**

حلقہ کے میقاتی منصوبے کے مطابق حلقہ کی سطح پر ذمہ داران بشمول امرائے مقامی ونظمائے ضلع کا سالانہ تزکیہ کیمپ مورخہ 3/4/5/نومبر 2013ء کو لاتور میں منعقد کیا گیا جس میں بطورِ خاص تطہیر قلب پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس کیمپ میں محترم امیر جماعت، محترم قیم جماعت اور مرکزی سکریٹری شعبہ تربیت جناب ڈاکٹر محمد رفعت صاحب اور ذمہ داران حلقہ سے استفادہ کیا گیا۔ اس کیمپ میں 200 مرد اور 70 خواتین اس طرح بحیثیت مجموعی 270 ذمہ داران نے استفادہ کیا۔ یہ کیمپ دروس، تقاریر، تجزیاتی رپورٹ، مذاکرہ، گروپ ڈسکشن، شب بیداری، سوالات وجوابات، اوپن سیشن وغیرہ اجزاء پر مشتمل تھا۔ اس موقع پر تطہیر وتزکیہ قلب کے فکری وعملی پہلو واضح کیے گئے۔ نیز وابستگان کی خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے اُس کے ازالے پر زور دیا گیا۔ کیمپ کے موقع پر بطورِ خلاصہ یہ بات واضح اور نمایاں ہوئی کہ تزکیہ نفس اُسی وقت ممکن ہے جب کہ فرد خود اُس کے لیے تیار نہ ہوں اور عملاً پیش رفت نہ کرے۔

مقامی ذمہ داران کیلئے ریاستی سطح پر تزکیہ کیمپ

- تربیت واصلاح کے نقطہ نظر سے محترم امیر حلقہ نے دورانِ مدت دوروں کے موقع پر اور دفتر حلقہ میں مدعو کرکے کم وبیش 110 رفقائے جماعت سے خصوصی ملاقات کا اہتمام کیا۔

ممبئی میٹرو کے ذمہ داران سے محترم امیر جماعت کا خطاب

- وابستگان کی تربیت کے سلسلے میں مقامی سطحوں پر 68 اسٹڈی سرکلس کا اہتمام کیا گیا۔ جس سے کم وبیش 824 رفقاء نے استفادہ کیا۔
- دوران مدت مقامی جماعتوں کے تحت رفقائے جماعت کے تذکیہ کے سلسلے میں 82 شب بیداری کے پروگرام لیے گئے۔
- پوری ریاست میں نظام الاسرۃ کے تحت 88 گروپس کارفرما ہیں۔
- شعبہ HRD:

شعبہ ''انسانی وسائل کا فروغ'' (HRD) کے امور شعبہ تربیت کے تحت تھے۔ حلقہ کی حالیہ مجلس شوریٰ نے فیصلہ کیا کہ ''HRD ایک علاحدہ شعبہ ہوگا اور اس کے کنوینر جناب محمد اظہر الدین صاحب (کھام گاؤں) ہوں گے۔'' چنانچہ اس فیصلے کے بعد شعبہ HRD کی ایک 2 روزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں ایک ایکشن پلان مرتب کیا گیا۔ ایکشن پلان کے مطابق حلقہ مہاراشٹر کی ضروریات کے پیش نظر صلاحیتوں کی بنیاد پر 8 مختلف میدانوں کے لیے افراد کی تیاری کی جائے گی۔ ان میدانوں کے لیے مجموعی طور پر 70 افراد تیار ہوں گے۔ انشاءاللہ۔

- حلقہ کے میقاتی منصوبے کے مطابق حلقہ کی سطح کی تربیت گاہ جس کا سلسلہ فی الحال منقطع ہے اس کے نظام اور نصاب پر نظر ثانی کی جارہی ہے۔ اس کی آخری شکل دینے کے بعد دوبارہ اسے بحال کیا جائے گا۔
- سکریٹری شعبہ تربیت نے ذمہ داری ادا کرنے کے سلسلے میں 37 ایام فارغ کیے۔ نیز شعبہ کی جانب سے 2 عدد سرکلر جاری کیے گئے۔

ریاست کے مختلف مقامات پر قیام اللیل

ڈاکٹر حسن رضا
(رُکن مرکزی مجلس شوریٰ)

تربیت: اھمیت اور تقاضے

تحریک اسلامی نے ابتدا ہی سے اپنے ارکان و کارکنان کی تربیت کو بنیادی اہمیت دی ہے۔ کیونکہ اس کے پیش نظر یہ کوئی ایسا کام نہیں ہے جو معمولی، عارضی اور ہنگامی ہو، جس کے لیے کچھ نعرے اور جذباتی اشتعال کافی ہوتے ہیں اور جنون کی بنیاد پر افراد کو جمع کیا جاتا ہے، پھر ان میں عصبیتِ جاہلیہ کو ابھار ابھار کر وہ مقصد حاصل کر لیا جاتا ہے۔ بلکہ تحریکِ اسلامی نے اپنا جو عظیم مقصد طے کیا ہے وہ اس زمین کے اوپر سب سے بلند اور اس آسمان کے نیچے سب سے ارفع ہے۔ یہ وہ کام ہے جس کے لیے اللہ تعالیٰ اپنے بہترین اور پسندیدہ بندے انبیاء علیہم السلام کو بھیجتا رہا ہے اور ان کے بعد ان کے سچے جانشینوں نے اس کو انجام دیا ہے اور جس کام کے کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے اولیاء اللہ، انصار اللہ اور حزب اللہ کے جانفزا القاب سے نوازا ہے۔

بلند نصب العین کے لیے بلند کردار افراد درکار ھیں

اس لیے ظاہر ہے کہ اس ارفع و اعلیٰ مقصد کو حاصل کرنے کے لیے بلند و بالا کردار کے افراد ہی درکار ہیں۔ پست قد اور گھٹیا قسم کے لوگ اس بلند نصب العین کی عظمت کو بٹا لگانے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے۔ لہٰذا اس تحریک کے لیے ایسے افراد کسی کام کے نہیں جو قوت و اقتدار کے آگے جھک جانے والے اور حرص و ہوس کے آگے گھٹنے ٹیک دینے والے ہوں۔ یہاں مال و زر کے پجاری، کام و دھن کے بندے، شہرت و نام وری کے رسیا، دنیا پرستی میں مبتلا لوگ کھوٹے سکّے کے مانند ہیں۔ اس کام کو ایسے ہی افراد انجام دے سکتے ہیں جو بلند حوصلہ اور عالی ظرف ہوں، چیتے کا جگر اور شاہین کا مزاج رکھتے ہوں، جو عہد کے پکّے اور معاملات کے کھرے ہوں، جنہیں کسی خوف سے دبایا نہ جا سکے اور کسی لالچ سے خریدا نہ جا سکے، جو ہر آن خدا کی رضا پر نظر رکھتے ہوں اور اس کی خاطر ہر طرح کی قربانی دینے کے لیے تیار رہیں، جن کے اندر خود سری اور خود پسندی نہ ہو، جو زود رنج، مشتعل مزاج اور مغلوب الغضب نہ ہوں، جن کے اندر صبر اور حکمت ہو اور وہ اپنے مقصد کے لیے ایک ٹیم بن کر کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ ظاہر ہے اس معیار کے افراد اسی وقت بن سکتے ہیں اور مل جائیں تو قائم رہ سکتے ہیں جب اس معیارِ مطلوب کو حاصل کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے ہر سطح پر پیہم اور ہمہ جہتی جدوجہد کی جاتی رہے اور اس معاملے میں تحریک کے اندر معمولی غفلت بھی روا نہ رکھی جائے۔ اس کام کو ہم تحریکی اصطلاح میں تربیتی کوشش کہتے ہیں۔

تربیت کو لٹریچر اور پالیسی و پروگرام میں جو غیر معمولی اہمیت دی گئی ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ اس کے بغیر تحریک اسلامی کا تصور ہی محال ہے۔ آپ خود غور کریں کہ اگر تحریک اسلامی سے وابستہ افراد اپنی سیرت و کردار، اپنے خیالات و افکار، اپنے دن رات کے معاملات اور روزمرہ کے رویے میں عام انسانوں سے بلند نہ ہوں، دنیا داروں کی طرح ہر پیلی چیز کو سونا سمجھ کر اس کے پیچھے دوڑیں اور ہر چمکتی چیز کو ہیرا سمجھ کر اس پر فریفتہ ہو جائیں اور آپسی اختلاف میں اپنے مقام و منصب کو بھول جائیں، چھوٹی چھوٹی باتوں پر آپس میں لڑائیں جھگڑا کرتے رہیں، جس سے ذرا بدگمان ہوں اس کے اندر نئے نئے کیڑے نکالیں اور جس سے خوش ہوں اس کی آنکھ کی شہتیر تک ان کو نظر نہ آئے، زمانہ سازی میں طاق ہوں اور اپنی چالاکی اور ہوشیاری سے تحریکی رشتے کو بھی استعمال کرنے میں نہ چوکیں، اپنی حیلہ جوئی اور حیلہ سازی سے نظم سمع و طاعت کے تقدس کو بھی مجروح کر دیں، ان کے مزاج میں ایسی بے اعتدالی ہو کہ ہر قدم پر آپس ہی میں الجھتے رہیں اور ایسے جذباتی، مغلوب الغضب اور ضدی ہوں کہ اگر بگڑ جائیں تو پھر ذمہ دار تک کی نہ سنیں، جو ہم خیال نظر نہ آئے اس کے خلاف جتھا بندی کر لیں، جب مشورے کے لیے بیٹھیں تو اپنے ساتھیوں کو کہنیوں کی ٹھوکروں سے عاجز اور آنکھوں کے اشارے سے پریشان کر دیں اور اس کے باوجود ان کی نہ چلے تو اپنی باتوں پر اس طرح اڑ جائیں کہ نظم و ضبط اور مشاورت کے سارے آداب کو پس پشت ڈال دیں، ظاہر ہے ایسے افراد پر مشتمل تحریک کو کون اسلامی تحریک کہے گا اور ایسے لوگ کتنی دور تک ایک اخلاقی تحریک کو لے کر چل سکتے ہیں۔ آخر بنی اسرائیل اپنے دعوئے محبوبیت اور خدا پرستی کے باوجود خدا کی نگاہ میں مردود اور مغضوب کیوں ہو گئے۔ اب ایک طرف قرآن میں ان کے بلند بانگ دعوؤں کو پڑھیں اور دوسری طرف ان پر خدا کے غیظ و غضب کا جائزہ لیں اور سوچیں کہ وہ کیا چیز تھیں جس نے ان کو امامت کے منصب سے معزول کر کے ذلّت و رسوائی اور پستی کے گڑھے میں ڈال دیا، تو آپ پائیں گے کہ یہی تضاد، نفی، دعوے کی بلندی اور کردار کی پستی تھی۔ اور پھر اتنی دور کیوں جائیے، امت مسلمہ کی مثال سامنے ہے۔ اسلام کا صرف نام لینے، محبت رسول کا خالی دم بھرنے، قرآن کو محض چومنے اور اسلام کے جھنڈے کو لے کر فقط جلسے جلوس کرنے میں یہ امت آج بھی پیچھے نہیں۔ لیکن اس کے باوجود پورا عالم اسلام عالمی نظامِ کفر سے مغلوب ہے اور خود اس ملک ہندوستان میں ہم ذلت و خواری کے درجے تک پہنچ چکے ہیں۔ اس کی وجہ بس وہی سیرت و کردار کا کھوکھلا پن اور اجتماعی سطح پر اخلاقی گراوٹ ہے۔

تحریک اسلامی ملت اسلامیہ کے اس اخلاقی پس منظر میں برپا ہوئی تو اس کا مطلب یہی تھا کہ ایسے افراد کی ٹیم تیار کی جائے جو اسلام کے چلتے پھرتے نمونہ ہوں، جن کو دیکھ کر اسلام کی عظمت قائم ہو، جن کی زندگی میں تضاد و تناقص نہ ہو، جن کے کردار میں کوئی کھوٹ نہ ہو، جن کی سیرت پر دوست تو دوست دشمن تک کو بھروسہ ہو، جن کا مقصد

رضائے الٰہی ہو، جن کی منزل آخرت ہو، جن کی دوڑ بھاگ کا محور دین ہو۔ اگر ہم سارے کام انجام دیں، لیکن اپنے کارکنوں میں یہ کردار پیدا نہ کریں تو سارے کام بالآخر بے اثر ہوکر رہ جائیں گے اور تحریک اسلامی کے وجود کا کوئی معنیٰ نہیں ہوگا، اس لیے کہ اسلام کا فقط نعرہ لگانے کے لیے اور اس کے نام پر چھوٹے بڑے اجتماع کرنے کے لیے ملت کا انبوہ پہلے سے موجود ہے۔

ہمیں نہیں بھولنا چاہیے کہ ہم اگر ایسے اعلیٰ کردار کے حامل افراد تیار نہ کرسکے تو اپنے اس آل انڈیا ڈھانچے، بین الاقوامی ساکھ، شاندار دفاتر اور یہ چلت پھرت اور اقامت دین کے اس بلند دعوے کے باوجود نصرت الٰہی سے محروم ہوجائیں گے اور اللہ تعالیٰ ہم سے دین کی اقامت کا کام لے کر اس کو رسوا نہ کرے گا۔ خدا بہت غیور ہے اور اس کی غیرت گوارا نہیں کرسکتی کہ وہ اپنا کام ہرا یرے غیرے سے لے لے۔ اس کا بڑا انعام ہے کہ جن سے وہ اپنے دین کی اقامت کا کام لیتا ہے، یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں قرآن نے کہا:

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھرتا ہے (تو پھر جائے) اللہ اور بہت سے لوگ ایسے پیدا کردے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور اللہ ان کو محبوب ہوگا، جو مومنوں پر نرم اور کفار پر سخت ہوں گے، جو اللہ کی راہ میں جدوجہد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اللہ وسیع ذرائع کا مالک ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔ تمہارے رفیق تو حقیقت میں صرف اللہ اور اللہ کا رسول اور وہ اہل ایمان ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں۔“ (المائدہ۔ آیت 54-55)

لہٰذا پست کردار کے لوگ دین کے نام پر جمع ہوجائیں تو وہ دین کو قائم کرنے کے بجائے دین کو ڈھانے کے کام میں لگ جائیں گے، چاہے وہ اس کا شعور رکھتے ہوں یا نہ رکھتے ہوں۔ قرآن کی نگاہ میں سچے مومنین اور منافقین کے درمیان جو چیز فرق کرنے والی ہوتی ہے وہ یہی اخلاص اور کردار ہے، کوئی دوسری چیز نہیں۔

تحریک اسلامی نے تربیت کو ہمیشہ اہمیت دی ہے

یاد رکھیے، دنیا کی دوسری تحریکوں سے تحریک اسلامی کا مزاج بالکل مختلف ہے۔ ممکن ہے دوسری تحریکوں کے لیے سیرت و کردار کی اہمیت ثانوی ہو، لیکن تحریک اسلامی کا یہی اصل سرمایہ ہے۔ اور اگر یہ نہ ہو تو گویا تحریک اسلامی اپنا اصل سرمایہ ہی کھوچکی ہے۔

> تحریک اسلامی ملت اسلامیہ کے اس اخلاقی پس منظر میں برپا ہوئی تو اس کا مطلب یہی تھا کہ ایسے افراد کی ٹیم تیار کی جائے جو اسلام کے چلتے پھرتے نمونہ ہوں، جن کو دیکھ کر اسلام کی عظمت قائم ہو، جن کی زندگی میں تضاد و تناقص نہ ہو، جن کے کردار میں کوئی کھوٹ نہ ہو، جن کی سیرت پر دوست تو دوست دشمن تک کو بھروسہ ہو، جن کا مقصد رضائے الٰہی ہو، جن کی منزل آخرت ہو، جن کی دوڑ بھاگ کا محور دین ہو۔ اگر ہم سارے کام انجام دیں، لیکن اپنے کارکنوں میں یہ کردار پیدا نہ کریں تو سارے کام بالآخر بے اثر ہوکر رہ جائیں گے اور تحریک اسلامی کے وجود کا کوئی معنیٰ نہیں ہوگا، اس لیے کہ اسلام کا فقط نعرہ لگانے کے لیے اور اس کے نام پر چھوٹے بڑے اجتماع کرنے کے لیے ملت کا انبوہ پہلے سے موجود ہے۔

جب تحریک سے وابستہ افراد کے اخلاق و کردار کی یہ اہمیت ہے کہ وہ اس کی اصل پونجی ہے تو اس سے غفلت تحریک اسلامی کے لیے کیسی ہلاکت اور بربادی کا باعث ہے اس کو بآسانی ہر آدمی سمجھ سکتا ہے۔ چنانچہ اول روز سے تحریک اسلامی نے اپنی قوت کا بیش تر حصہ اپنے کارکنوں کی تربیت پر صرف کیا تو اس کو ایسا کرنا ہی چاہیے تھا اور اس لیے امیر جماعت اسلامی ہند سے لے کر مقامی امیر تک ہر ذمہ دار اس کے لیے اپنی سطح سے کوشاں رہتا ہے، تاکہ تحریک کا داخلی ماحول روشن اور تابناک ہو اور اگر کسی جگہ کسی رفیق میں کوئی گراوٹ محسوس کی جائے یا کسی رکن کو ڈگمگاتا ہوا پایا جائے تو فوراً وہاں کا ذمہ دار اس کو تھامے اور سہارا دے اور اس مقام کے تمام افراد اپنے بھائی کو سنبھالنے کی کوشش میں اپنے ذمہ دار کے معاون ہوں اور اگر ضرورت ہو تو اپنے دوسرے ذمہ داروں سے بھی تعاون لیں۔ تربیت کا معاملہ مسلسل چوکنا رہنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

ہر فرد اپنا احتساب خود کرے

اس سلسلے میں پہلی اہمیت خود ہر فرد کی اپنی ذات سے متعلق ہے۔ اسے خود اپنی شخصیت کے اندرون میں جھانک جھانک کر دیکھتے رہنا چاہیے، کیونکہ ؎

ہوس چھپ چھپ کے سینے میں بنا لیتی ہے تصویریں

انسان کا نفس بڑا حیلہ جو ہے اور انسان بہت کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ اس لیے اپنا سخت احتساب ہی اس راہ میں سب سے بڑا معاون اور بہترین دوست ہے۔ نفس کو تھوڑی سی ڈھیل بھی بالآخر پوری شخصیت کو لے ڈوبتی ہے۔ لہٰذا معیارِ مطلوب تک پہنچنے کے لیے ہم میں سے ہر شخص اپنی ذمہ داری خود محسوس کرے اور تحریکی لٹریچر سے ان کتابوں کے نکات کو تازہ کرتا رہے جس میں تربیت کے لیے خصوصی رہنمائی دی گئی ہے۔ ذاتی ارادہ اور مقدور بھر اپنی کوشش کا احتساب تربیت کے ہر مرحلے میں اصل معاون و مددگار ہے۔“

جماعت اسلامی کے تربیتی نظام میں رپورٹ کی بنیادی اہمیت ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ رپورٹیں ہر فرد کو ذاتی احتساب کا موقع بھی فراہم کرتی ہیں۔ اس سے امیر کو بھی اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ تحریک اسلامی نے اس کے ذریعہ اصلاح و تربیت کے کام کو کلیتہً ارکان جماعت کے اپنے احساس ذمہ داری پر ہی نہیں چھوڑ دیا ہے، بلکہ ہفتہ وار اجتماع میں رپورٹوں کے ذریعہ ایک دوسرے کا مددگار بنایا گیا ہے۔ اس طرح نظماء اضلاع، علاقہ پھر حلقہ کی رپورٹ مرکز اور مرکز کی رپورٹ

نمائندگان اور عام ارکان کے سامنے پیش ہوتے رہنے سے ایک آئینہ خانہ سا بن جاتا ہے جس میں ساری تصویریں سامنے آتی رہتی ہیں۔

یہ رپورٹ جہاں جہاں جس سطح پر بھی رسمی یا بے جان قسم کی خانہ پری ہو کر رہ گئی ہے وہاں تربیت کے معیار میں لازماً گراوٹ آئی ہے، بلکہ بعض مقامات پر تو اجتماعی نظم میں زوال، کارکنوں میں سستی اور تحریکی سرد مہری کے ہی نتیجے میں رپورٹوں کا نظام کمزور پڑا۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر جگہ اور ہر سطح کی رپورٹوں کے نظام کو مؤثر، جان دار اور تربیت کے لیے مفید، انفرادی اور اجتماعی کاموں کے لیے ایک صاف آئینہ کے مانند بنایا جائے۔

ذمہ دار حضرات نمونہ بنیں

دوسری چیز یہ کہ اپنی ذات کے علاوہ جو شخص جس سطح پر ذمہ داری کے منصب پر ہے اس کو اپنے رفقاء کی تربیت کے لیے بے حد فکرمند اور کوشاں رہنا چاہیے۔ اس سلسلے میں رسول اللہ ﷺ کے اسوہ کا مطالعہ کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ قرآن نے آپ ﷺ کو اپنے اصحاب کی تربیت پر جیسی توجہ کرنے کی ہدایت کی تھی آپؐ اس پر پوری طرح عامل رہے۔ آپ صحابہ کرامؓ کی تربیت وتزکیہ کا جس درجہ اہمیت فرماتے تھے وہ سیرت سرور پاک کا ایک ضخیم باب ہے، اس کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ آپؐ نے جنگ کی حالت میں بھی کبھی تربیتی پہلو سے غفلت نہیں برتی۔ اپنے رفقاء کار کی تربیت میں مخلصانہ نصیحت، محبت آمیز احتساب، حکیمانہ تذکیر اور ضروری تنبیہ کے علاوہ اپنے آپ کو مثالی بنا کر پیش کرنا اصل اہمیت کا حامل ہے۔ اگر ذمہ داران جماعت اپنی اپنی سطح سے کارکنوں کے لیے اخلاق و کردار، ایثار وقربانی، عزیمت و جرأت، انکسار وتواضع اور اخلاص وللّٰہیت کا نمونہ بنیں تو اس کا سب سے زیادہ اثر رفقائے کار پر پڑتا ہے۔ تحریک اسلامی میں جو ذمہ دار جتنے اونچے منصب پر ہیں تربیت کے پہلو سے ان کی یہ ذمہ داری بڑی سخت اور بھاری ہے کہ وہ اپنے دائرۂ کار میں اپنے معاون ساتھیوں کے لیے بہترین نمونہ بنیں۔ دیکھا یہ گیا ہے کہ جہاں امیر یا ناظم کے اندر صبر وتحمل، اعتدال وتوازن، ڈسپلن، تقویٰ، عفو ودرگزر، نصح و خیرخواہی، الفت ومحبت اور مشاورت پائی جاتی ہے، وہاں کی مقامی جماعت کے کارکنوں میں بھی یہ صفات پائی جاتی ہیں اور وہاں کی جماعت کا معیار ان جگہوں کی جماعت کے معیار سے بہتر ہوتا ہے جہاں کے ذمہ دار میں یہ صفات کم پائی جاتی ہیں۔ تحریک میں جو اگلی صف کے لوگ ہوتے ہیں یا جن کی حیثیت کسی وجہ سے مقتدا کی ہوجاتی ہے، تربیت کے باب میں ان کی ذمہ داری بھی بہت بڑھ جاتی ہے۔ بعض مقامات پر بڑے لوگوں کو کوتاہیاں اور اونچے لوگوں کی کمزوریاں مقامی جماعت اور پورے علاقے اور کبھی صوبہ تک کی تحریک کو متاثر کرتی ہیں۔ اس لیے ایسے تمام لوگوں کو اپنی اس ذمہ داری کو کبھی نہیں بھولنا چاہیے۔

ذمہ داری کے منصب پر فائز افراد اپنے آپ کو جتنا بلند رکھیں گے اور جس عزیمت کا ثبوت دیں گے ان کے رفقائے کار بھی اتنی بلندی پر پہنچنے کی سعی کریں گے اور عزیمت کی راہ پر گامزن رہیں گے۔ اس لیے اونچے درجے کے لوگوں یا بااثر افراد کی کوتاہیوں سے معمولی غفلت یا مصلحت آمیز چشم پوشی تربیتی نقطۂ نظر سے سم قاتل ہے۔ اگر ایک دفعہ تحریک میں یہ مرض راہ پا لے کہ ذمہ داروں، اونچے عہدوں پر فائز لوگوں یا بااثر اور باصلاحیت لوگوں کی کوتاہیوں پر مصلحت آمیز چشم پوشی روا رکھی جائے اور مختلف حیلے بہانے سے پردہ پوشی کی جائے، یا ان کے معاملے میں کوئی نرمی برتی جائے تو بڑی بڑی کمزوریاں بالآخر ذمہ داروں کی اونچی اونچی مسندوں کے سہارے پنپتی رہیں گی جو تحریک کے اخلاقی وجود کو دیمک کی طرح چاٹ جائیں گی۔

صحیح میدانِ عمل

تربیت کے سلسلے میں یوں تو اور چیزیں بھی اہمیت رکھتی ہیں، لیکن ایک آخری چیز کا ذکر کرنا چاہتا ہوں اور وہ ہے صحیح میدان عمل۔ تحریک اپنے ارکان وکارکنان کے لیے جو میدان عمل منتخب کرتی ہے وہ عملی تربیت کا سب سے مؤثر ذریعہ بن جاتا ہے۔ داعی حق کی دعوتی جدوجہد خود اس کے لیے مختلف پہلوؤں سے بہترین مربّی ثابت ہوتی ہے، کیوں کہ جس وقت کوئی شخص دوسروں کو خدا پرستی کی دعوت دیتا اور ایمان کے تقاضے پورے کرنے کی تلقین کرتا ہے، اس وقت اندر سے اس کا ضمیر اس سے پوچھتا ہے کہ اس معاملے میں تمہارا اپنا کیا حال ہے۔ جب وہ حق کا علم بردار بن کر باطل کو چیلنج کرتا ہے تو باہر کی دنیا والے سب سے پہلے خوردبین لگا کر بڑی بے رحمی سے اس کی حق پرستی پر تیز نگاہ ڈالتے ہیں اور اس طرح ایک داعی کا اندرون اور بیرون دونوں ایک فطری مزکی اور مربی بن جاتے ہیں۔ داعی، دعوت اور میدان کار تینوں کا یہ رشتہ جتنا زندہ، گہرا اور بھرپور ہوتا ہے تربیت کے مواقع بھی اتنے ہی روشن اور بھرپور ہوتے ہیں۔ تربیت کے پہلو سے آج ہمارے اندر جو کمزوری اور گراوٹ آرہی ہے اس میں اس راستے کی کمزوری کا بھی دخل ہے۔ آج ہمارا داعیانہ وجود ہمارے خاندان، ہمارے سماج، باطل افکار ونظریات کے علمبرداروں، فاسقوں اور فاجروں کے لیے ویسا چیلنج نہیں رہا جیسا ایک داعی حق کا ہونا چاہیے۔ ہمارے داعیانہ لہجے میں وہ للکار، شرکت و بدعت اور لادینیت کے خلاف وہ اعلانِ جہاد نہیں ہے جو غارت گر باطل کا ہونا چاہیے۔ اس کا لازمی اثر ہماری انقلاب انگریزی پر پڑا ہے اور اس سے ہمارا تربیتی وجود بھی متاثر ہوا ہے۔ ؎

حسن جب سے ہوا ہے کم آزار
عشق بھی ہو گیا ہے دنیادار

لہٰذا ذمہ دارانِ تحریک اپنے داعیانہ لہجے میں وہی آب وتاب پیدا کریں جو داعئ حق اور صاحب عزیمت کے شایان شان ہو اور تحریک کو بھی چاہیے کہ اپنے کارکنوں کو اس میدان عمل میں مصروف جہاد رکھے جہاں فی الواقع حق و باطل میں کشمکش برپا ہے، تاکہ اقامت دین کے داعیوں کو ہر آن چوکھی لڑائی لڑنی پڑے اور عین منجدھار میں جینے کا حوصلہ پرورش پاتا رہے۔ ایسے ہی سخت ماحول میں صدیقی اور فاروقی کردار کی نشوونما ہوتی ہے۔

تنظیم

داخلی نظم اور تنظیم اصلاً اجتماعیت کا تزکیہ ہے

موجودہ افرادی و تنظیمی قوت :

افرادی قوت:

نمبر شمار	نوعیت	ارکان	کارکنان
1	مرد	934	6612
2	خواتین	169	1907
	جملہ	1103	8519

تنظیمی پوزیشن:

- جماعتیں: 103
- حلقہ کارکنان: مرد 96
- حلقہ کارکنان: خواتین 148
- حلقہ متفقین: مرد 157
- اضلاع جملہ: 34
- مستحکم تحریکی کام: 23 اضلاع میں
- کمزور کام: 7 اضلاع میں
- ابتدائی شکل میں کام: 4 اضلاع میں
- تعداد نظماء ضلع: 23
- معاونین: 12
- تعداد نظماء علاقہ 3: جملہ 38
- ناظمات ضلع: 19
- معاونین: 3: جملہ 22

ضلعی سطح پر اہم سرگرمیاں :

- ضلعی وعلاقائی سطح پر تنظیمی اجتماعات کا اہتمام، 15 — تعداد شرکاء 2124
- ناظم ضلع / علاقہ کی نگرانی میں احتسابی نشستیں 62 — تعداد شرکاء 548
- دورہ نظمائے ضلع وعلاقہ: 212 مقامات
- نئے کارکنان کا اضافہ: 96
- مقامی جماعتوں کے تحت ماہانہ احتسابی نشستیں: 726
- ماہانہ تنظیمی نشستیں: 711

اجلاس شوریٰ :

- جماعت اسلامی ہند حلقہ مہاراشٹر کی مجلس شوریٰ کا اجلاس مورخہ 25/26/27 اکتوبر 2013 بمقام بیڑ منعقد کیا گیا۔ اس اجلاس میں امیر حلقہ کے علاوہ درج ذیل ارکان شوریٰ ☆ جناب جاوید مکرم صدیقی صاحب ☆ جناب سید عزیز محی الدین صاحب ☆ جناب محمد اسلم غازی صاحب ☆ جناب عبید الٰہی خان صاحب ☆ جناب محمد سمیع صاحب ☆ شیخ متین ☆ مولانا محمد الیاس فلاحی صاحب ☆ جناب عبدالقدیر صدیقی صاحب ☆ جناب عبدالرؤف صاحب ☆ محترمہ عطیہ صدیقہ صاحبہ ☆ جناب ابراہیم خان صاحب کے علاوہ مدعوئین خصوصی کی حیثیت سے ☆ جناب ظفر انصاری صاحب ☆ جناب محمد عباس انصاری صاحب ☆ محترمہ شفیقہ نصیر صاحبہ شریک تھے۔

- حلقہ مہاراشٹر کی مجلس شوریٰ کی ایک نشست مورخہ 4 نومبر 2013 کولاتور میں منعقد کی گئی۔ جس کی صدارت محترم امیر جماعت نے فرمائی۔ اس نشست میں قیم جماعت محترم نصرت علی صاحب بھی تشریف فرما تھے۔ اس نشست میں درج ذیل ارکان شوریٰ شریک رہے: ☆ جناب جاوید مکرم صدیقی صاحب ☆ جناب سید عزیز محی الدین صاحب ☆ جناب عبید الٰہی خان صاحب ☆ جناب محمد سمیع صاحب ☆ شیخ متین ☆ جناب رضوان الرحمٰن خان صاحب ☆ مولانا محمد الیاس فلاحی صاحب ☆ جناب عبدالقدیر صدیقی صاحب ☆ جناب عبدالرؤف صاحب ☆ جناب عبدالجلیل صاحب ☆ جناب ابراہیم خان صاحب ☆ محترمہ عطیہ صدیقہ صاحبہ

امیر حلقہ و معاون اور سکریٹری حلقہ کے خصوصی دورے اور میٹنگوں میں شرکت :

- عالمی تنظیم فارغین ندوۃ العلماء کے اجلاس منعقدہ 5 اکتوبر 2013 بمقام انجمن اسلام ممبئی میں سکریٹری حلقہ کی شرکت۔

فارغین ندوہ کے عالمی تنظیم کے اجلاس میں سکریٹری حلقہ شیخ متین اور سکریٹری رابطہ عامہ عبدالحفیظ فاروقی کی شرکت

- SIO اسٹڈی سینٹر ناگپور کے افتتاح کی تقریب منعقدہ 19 / اکتوبر 2013ء بمقام ناگپور میں امیر حلقہ کی شرکت ۔
- SIO اسلامک نالج ٹیسٹ سے متعلق جلسہ منعقدہ 20 / اکتوبر 2013ء بمقام ناندیڑ میں امیر حلقہ کی شرکت ۔
- ''مسجد دارالاسلام جالنہ'' کا مشاہدہ مورخہ 22 / اکتوبر 2013 کو سکریٹری حلقہ کے ذریعے ۔
- SIO نارتھ زون کے منتخبہ ممبران کیمپ منعقدہ یکم نومبر 2013 بمقام ناگپور میں معاون امیر حلقہ کی شرکت ۔
- ممبرا جماعت کے تحت فیملی اجتماع منعقدہ 8 / 9 / نومبر 2013 بمقام داپولی میں امیر حلقہ کی شرکت ۔

- کلیان جماعت کے تحت فیملی اجتماع منعقدہ 10 / نومبر 2013 بمقام شاہ پور میں امیر حلقہ کی شرکت ۔
- اُردو اخبارات کے نگران کے ساتھ نشست وطعام منعقدہ 12 / نومبر 2013 بمقام ممبئی میں امیر حلقہ اور سکریٹری کی شرکت ۔
- خواتین سٹی کانفرنس منعقدہ 24 / نومبر 2013 بمقام ناندیڑ میں امیر حلقہ کی شرکت ۔

- امراؤتی ضلعی تزکیہ کیمپ منعقدہ 24 / نومبر 2013 بمقام اچل پور میں معاون امیر حلقہ کی شرکت ۔
- وردھا ضلعی اجتماع منعقدہ یکم / دسمبر 2013 بمقام آشٹی میں امیر حلقہ کی شرکت ۔
- مولانا مودودی ہال کی افتتاحی تقریب منعقدہ 7 / دسمبر 2013 بمقام آکوٹ میں امیر حلقہ کی شرکت ۔

امیر حلقہ محترم توفیق اسلم خان صاحب کی ریاست کے مختلف مقامات پر رہنمائی

- خواتین سٹی کانفرنس منعقدہ 8/دسمبر 2013 بمقام پوسد میں امیر حلقہ کی شرکت۔

- یوتھ ونگ کے ریاستی ذمہ داران کی نشست منعقدہ 20/دسمبر 2013 بمقام اورنگ آباد میں سکریٹری حلقہ کی شرکت۔
- FDCA مہاراشٹر کی تشکیل جدید پروگرام منعقدہ 21/دسمبر 2013 بمقام ممبئی میں امیر حلقہ کی شرکت۔

امیر حلقہ کی FDCA کے پروگرام میں شرکت

معاون امیر حلقہ رضوان الرحمٰن خان مختلف مقامات پر دورے ورہنمائی

- علاقہ کولہاپور کے تربیتی اجتماع منعقدہ 24/25/دسمبر 2013 بمقام کولہاپور میں امیر حلقہ کی شرکت۔
- GIO جل گاؤں سٹی کانفرنس منعقدہ 25/دسمبر 2013 بمقام جل گاؤں میں معاون امیر حلقہ کی شرکت۔
- آکولہ ضلعی تزکیہ کیمپ منعقدہ 29/دسمبر 2013 بمقام مرتضٰی پور میں معاون امیر حلقہ کی شرکت۔
- مراٹھی مقررین وداعیان تیاری کیمپ منعقدہ 28/29/30/دسمبر 2013 بمقام اورنگ آباد میں امیر حلقہ کی شرکت۔
- تلخیص مراٹھی قرآن مجید کی تقریب اجراء منعقدہ 30/دسمبر 2013 بمقام اورنگ آباد میں امیر حلقہ اور سکریٹری حلقہ کی شرکت۔

امیر حلقہ کے خصوصی دورے:

وابستگان اور مقامی جماعتوں کے قابل اصلاح پہلوؤں پر بلا تاخیر توجہ دینے اور داخلی استحکام کے لیے مناسب تدابیر اختیار کرنے کے سلسلے میں ہر مقام پر امیر حلقہ و سکریٹری حلقہ کے دورے متعین ہیں۔ چنانچہ دوران مدت محترم امیر حلقہ نے ضلع رائے گڑھ، رتنا گیری، سندھودرگ اور پونہ اضلاع کے مقامات مان گاؤں، گورے گاؤں، مہاڈ، موربہ، داپولی، چپلون، رتنا گیری، فرارے، پونہ اور پمپری چنچوڑ کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ارکان وکارکنان کی نشستیں، خواتین و SIO نشستیں، انفرادی ملاقاتیں وجائزہ، عمائدین شہر کے ساتھ نشستیں، علماء وائمہ کرام کے ساتھ نشستیں، خطابات عام، غیر مسلموں کے ساتھ نشستیں، پریس کانفرنس اور خطبہ جمعہ وغیرہ سرگرمیاں انجام پائیں۔

مرکزی کیمپ میں شرکت :

مورخہ 23/24/نومبر 2013 کومرکز جماعت دہلی میں تمام حلقوں کے شعبہ جات سے وابستہ ذمہ داران کا ایک ورکشاپ منعقد کیا گیا۔اس میں حلقہ مہاراشٹر سے جناب محمد یونس صاحب (آڈیٹر حلقہ)، جناب سید واجد صاحب (اکاؤنٹنٹ دفتر حلقہ) اور جناب وسیم انصاری صاحب (خازن دفتر حلقہ) نے شرکت کی۔

ضلعی رپورٹوں پر تبصرہ :

حلقہ مہاراشٹر کے 30 اضلاع سے موصول شدہ سہ ماہی رپورٹوں پر شیخ متین (سکریٹری حلقہ) نے تبصرہ ورہنمائی کی۔

مقامی مسائل کا حل :

ذمہ داران حلقہ نے احمد نگر، امبہ جوگائی، امراوتی، آکولہ کے مسائل کو سمجھنے اور حل کرنے کے سلسلے میں دوروں کا اہتمام کیا:

سہ ماہی خبرنامہ کا اجراء :

دوران مدت حلقہ کی سرگرمیوں ودیگر امور پر مبنی سہ ماہی خبرنامہ "**نشانِ راہ**" کا چوتھا شمارہ 3000 کی تعداد میں پرنٹ کرواکر پورے ریاست میں روانہ کیا گیا۔

مقامی جماعتوں کا آڈٹ :

دورانِ مدّت حلقہ کے آڈیٹر جناب محمد یونس صاحب نے 5 مقامات بسمت نگر، جالنہ، عنبڑ، دیگلوراور ناندیڑ جماعتوں کے بیت المالوں کا جائزہ لیا اور رہنمائی کی۔ نیز مرکزی ورکشاپ میں بھی شرکت کی۔موصوف نے اس کام کے لیے 19 یوم فارغ کیے۔

دفتر حلقہ میں ہفتہ واری اجتماعات:

- ہر ہفتہ بروز منگل صبح 09:00 تا 10:00 وابستگان دفتر حلقہ، IMPT اور شودھن ٹرسٹ کے اسٹاف پر مشتمل ہفتہ واری اجتماعات کا اہتمام کیا گیا۔
- ان تین ماہ میں دفتر حلقہ سے 241 عدد مراسلات اور 02 عدد سرکلرس کا اجراء عمل میں آیا۔

امیر حلقہ، معاونین امیر حلقہ و سکریٹریز کی مصروفیات اور یوم فراغت:

- درج ذیل جدول کے مطابق دورانِ مدت محترم امیر حلقہ، معاونین امیر حلقہ اور سکریٹری حضرات نے وقت فارغ کیا:

نمبر شمار	ذمہ داران	دفتر حلقہ کیلئے	دورے اجلاس وغیرہ کیلئے	جملہ فارغ ایام
1	توفیق اسلم خان صاحب (امیر حلقہ)	10 1/2	33 1/2	44
2	رضوان الرحمٰن خان صاحب (معاون امیر حلقہ)	x	16	16
3	شیخ متین (سکریٹری حلقہ)	49	17	66
4	مولانا غلام رفیق احمد صاحب (جوائنٹ سکریٹری)	x	x	x

شعبۂ خواتین

اسلام کی ترویج واشاعت میں مائیں اور بہنیں برابر کی شریک

حلقہ مہاراشٹر کی وسعت اور خواتین کے مسائل کے پیشِ نظر شعبہ خواتین کو دو حصوں میں یعنی شعبہ خواتین نارتھ اور شعبہ خواتین ساؤتھ زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ان کی علیحدہ علیحدہ بیانیہ رپورٹ درج ذیل ہیں:

حلقۂ خواتین نارتھ زون:

دعوت کے تحت سرگرمیاں:

- قرآن پروچن کے پروگرام: 1
- دعوتی اجتماع: 2
- تقسیم لٹریچر: قرآن مجید 12 (ناگپور مشرق، آکولہ میں وطنی بہنوں کو مطالعہ کے لیے دیا گیا)
- کتابچے: 104
- انفرادی واجتماعی ملاقاتیں: 280
- حلقہ کی سطح پر داعیان ہندی مقررین کیمپ (مشترکہ مرد وخواتین) میں 30 خواتین نے شرکت کی۔

اسلامی معاشرہ کے تحت سرگرمیاں:

- عیدالاضحیٰ کے تحت پروگرام :- عمرکھیڑ، ناسک، ایوت محل، آکولہ، ملکا پور، فیض پور، ناگپور مغرب، ناگپور مشرق میں۔
- شہادت امام حسینؓ کا مقصد کے تحت پروگرام:- عمرکھیڑ، ایوت محل، فیض پور، ملکاپور، ناگپور مغرب، ناگپور مشرق، آکولہ، گونڈوڑسا، پانڈھرکیوڑہ، ایوت محل، چکل وردھا، ونی، وروڑا، راجورہ، آشتی، دھولیہ، مالیگاؤں، ایولہ، بلارپور، بارسی ٹاکلی ان مقامات پر مختلف عنوانات کے تحت خطاب عام کا انعقاد کیا گیا۔
- ''آؤ نماز سیکھیں آسان طریقے سے'' اس عنوان کے تحت ماہانہ کلاس بارسی ٹاکلی میں لی گئی۔
- ملی بہنوں میں قرآن 7، فولڈرس 60، کتابچے 60 تقسیم۔

ملی مسائل کے تحت سرگرمیاں:

- غلط رسم ورواج کے خلاف 3 پروگرام (امراوتی، ناگپور مشرق، ناگپور مغرب)
- اسٹڈی سرکل کے تحت 3 پروگرام
- قانونی مدد و رہنمائی 3 بہنوں کی
- ایک بہن کو سلائی مشین دلا کر روزگار سے لگایا گیا۔
- 10500 روپے کی تعلیمی امداد کی گئی۔

ملکی وعالمی مسائل کے تحت سرگرمیاں:

- بلارپور میں دختر کشی کے تحت ملی و وطنی بہنوں میں پروگرام لیا گیا۔
- شجر کاری کے تحت 10 درخت لگوائے گئے۔

خدمت خلق کے تحت سرگرمیاں:

- عازمین حج کے 4 تربیتی کیمپس آکولہ، عمرکھیڑ، ایوت محل، پوسد میں لگائے گئے۔
- حاجیوں کا خیر مقدم وتاثراتی پروگرام انجن گاؤں سورجی میں لیا گیا۔
- 11000 روپیوں سے ضرورت مند بہنوں کی امداد کی گئی۔
- 4 غریب بچیوں کا رشتہ طے کیا گیا۔
- غریب بچیوں کی شادی میں امداد -/4500 روپے کیے گئے۔
- 70 بیواؤں کو -/40000 روپے وظیفہ دیا گیا۔
- ٹائفائڈ، کڈنی ودیگر امراض کیلئے -/4000 روپے کی طبی امداد کی گئی۔
- مکان کی مرتب و درستگی کے لیے -/500 روپے دیے گئے۔
- قرض حسنہ -/2000 روپے دئے گئے۔
- ناگپور مغرب میں غریب بستی کو Adopt کر کے ان کے لیے ناشتہ کا انتظام کر کے دینی پروگرام لیا جا رہا ہے۔

''شعبہ تربیت وتنظیم'' کے تحت:

- دہے گاؤں اور ناگپور مشرق میں پکنک وتربیتی اجتماع رکھا گیا۔
- انجن گاؤں سورجی اور ناگپور مغرب میں تزکیہ کیمپ لیا گیا۔
- سٹی کانفرنس ''اسلام کی بیٹی جاگ ذرا'' بمقام پوسد 8000 شرکاء خواتین
- آکولہ ضلعی تزکیہ کیمپ بمقام مرتضیٰ پور (مشترکہ مرد وخواتین) شرکاء خواتین 500
- امراوتی ضلعی تزکیہ کیمپ (مشترکہ مرد وخواتین) شرکاء خواتین 185

پوسد میں خواتین کی کانفرنس ''اسلام کی بیٹی جاگ ذرا''

- سٹی کانفرنس ''ملت کی بیٹی جاگ ذرا'' بمقام کھام گاؤں 2500 خواتین نے شریک ہوئیں۔
- 7 مقامات پر شعبہ خواتین کی طرف سے خواتین کیلئے لائبریری کا نظم کیا گیا۔
- ونی، چندرپور، آشٹی، الاپلی ان مقامات پر حلقہ کارکنان قائم کیا گیا۔
- وروڑا (ضلع چندرپور) حلقہ متفقین قائم کیا گیا۔

- **ناظمات ضلع کے دورے:** نارتھ زون میں ناظمات ضلع نے 47 یوم میں 44 مقامات کا دورہ کر کے حلقہ خواتین کا جائزہ لیا اور رہنمائی کی۔

حلقۂ خواتین ساؤتھ زون

- حج کے تربیتی کیمپ سبھی بڑی جماعتوں میں منعقد کیے گئے۔
- **ممبئی میٹرو میں:**
  - ممبئی میٹرو کی سطح پر مقررین تیاری کیمپ منعقد کیا گیا۔
  - ارکان کے اہلِ خانہ کے ساتھ ایک روزہ تربیتی نشست رکھی گئی۔
  - شعبہ دعوت کی جانب سے ''محمد ﷺ سب کے لیے'' لانچنگ پروگرام ہوا جس میں تمام مقامی ذمہ دار خواتین نے شرکت کیں۔
  - کونسلنگ کے ذریعہ ہر ماہ آٹھ سے دس کیس حل کیے گئے۔

- شعبہ تربیت کی ہدایت کے مطابق ضلعی سطح پر لاتور تزکیہ کیمپ کے فالواپ پروگرام ہوئے۔
- **پونہ ضلع میں:**
  - استقبال حجاج کا پروگرام منعقد کیا گیا 20 حاجی خواتین شریک رہیں۔
  - امیر حلقہ کے دورے کے موقع پر سبھی ارکان و کارکنان خواتین شریک رہیں۔

- **ناندیڑ ضلع میں:**
  - ناندیڑ ضلع تزکیہ کیمپ میں: ناندیڑ:30، دیگلور:6، اردھاپور: 6، بلولی: 2 = کل: 44 خواتین شریک تھیں۔
  - عیدالاضحیٰ کی مناسبت سے 8 مقامات پر پروگرام ہوئے۔
  - 24/نومبر خواتین سٹی کانفرنس ناندیڑ: کانفرنس میں شرکاء خواتین تقریباً 13 سے 15 ہزار رہیں۔

ناندیڑ میں خواتین کی کانفرنس ''عورت انسانیت کی معمار''

- فالواپ پروگرام میں 80 خواتین شریک تھیں۔
- **شولاپور میں:**

GIO کی جانب سے منعقدہ کانفرنس ''تعمیر جہاں کا ہنر ہے تجھ میں'' خواتین نے بھرپور تعاون کیا گیا 1800 خواتین و طالبات شریک تھیں۔ ناظمہ ضلع لاتور اس موقع پر شریک تھیں۔

- تربیتی و تنظیمی اجتماع: دیگلور، اردھاپور، بلولی میں منعقد کیے گئے۔
- **کولہاپور میں:**

امیر حلقہ کی زیر نگرانی ہونے والے ضلعی اجتماع میں میرج سے 12، کراڑ سے 5، اور کولہاپور سے 8 خواتین شریک تھیں۔

GIO مہاراشٹر

طالبات کے دائرہ کار وننراکتوں نیز سرگرمیوں کو منظّم و منضبط کرنے میں سہولت کی خاطر حلقہ مہاراشٹر میں GIO کو دو حصوں یعنی مہاراشٹر نارتھ اور مہاراشٹر ساؤتھ زون میں تقسیم کیا گیا ہے:

گرلز اسلامک آرگنائزیشن (GIO)

■ GIO نارتھ زون :

شعبہ تزکیہ و تربیت کے تحت سرگرمیاں:

- ☆ شعبہ تزکیہ و تربیت کے تحت 29 ماہانہ تزکیہ کیمپ کا انعقاد۔ جس سے 722 وابستگان تنظیم مستفید۔
- ☆ 40 احتسابی نشستوں کے ذریعے 356 وابستگان تنظیم کا احتساب و جائزہ۔
- ☆ اجتماعی مطالعہ کی کل 10 نشستوں کا انعقاد، جس سے 117 وابستگانِ تنظیم مستفید۔
- ☆ عربی تجوید کے ساتھ قرآن کی 38 کلاسیس جاری، مستفدین طالبات 285۔

شعبہ دعوت کے تحت سرگرمیاں:

- ☆ 459 انفرادی دعوتی ملاقاتیں۔
- ☆ 398 وفود کے ذریعے 528 وطنی بہنوں تک دعوتِ دین۔
- ☆ مستقل دعوتی روابط رکھنے والی ممبران کی تعداد 35، جب کہ استفادہ کنندگان کی تعداد 89۔
- ☆ 11 گروپ ڈسکشن، شرکاء کی تعداد 17۔
- ☆ 13 ٹی پارٹیز کا اہتمام، 46 وطنی بہنیں شریک۔
- ☆ 110 فولڈرس و کتابچے (130) اور 83 کتابیں اور 6 قرآن مجید تقسیم۔

تقسیم انعامات کی تقاریب

شعبہ تعلیم کے تحت سرگرمیاں:

- ☆ 5 تحریری مقابلوں کا انعقاد، جس میں 310 طالبات نے حصہ لیا۔
- ☆ 14 تقریری مقابلے منعقد، جس میں 190 طالبات نے حصہ لیا۔
- ☆ 13 دینی معلومات کے امتحان، جس میں 402 طالبات نے حصہ لیا۔
- ☆ 34 بلیک بورڈ/نوٹس بورڈ کا اہتمام، جس سے 2688 افراد نے استفادہ کیا۔
- ☆ 41 خصوصی توسیعی لیکچر: 2725 طالبات نے استفادہ حاصل کیا۔
- ☆ اسکولوں میں اخلاقیات لیکچرس کی تعداد 84، جس سے 2864 طالبات نے استفادہ کیا۔
- ☆ 2 رڈراپ آؤٹ کا داخلہ کیا گیا۔
- ☆ کالجوں میں 35 اخلاقیات پر لیکچرس منعقد، جس میں استفادہ کنندگان کی تعداد 6059۔
- ☆ 8 مستحق طالبات کی مدد۔
- ☆ 60 بہنوں کو حصول تعلیم پر آمادہ۔
- ☆ 1 رمہندی مقابلہ میں 8 رطالبات نے حصہ لیا۔
- ☆ 1 رڈرائنگ پینٹنگ مقابلہ میں 8 طالبات نے حصہ لیا۔

اسکولی طالبات کے لئے GIO کی مختلف سرگرمیاں

شعبہ خاندان و معاشرہ کے تحت سرگرمیاں:

- ☆ 2626/ انفرادی ملاقاتیں۔
- ☆ 590/ انفرادی روابط قائم۔
- ☆ 335 ہفتہ واری اجتماعات میں 1330 شرکاء۔
- ☆ 9/ اجتماعات عام منعقد، جس میں 270 شرکاء۔
- ☆ 1076/ وفود نے 5438/ افراد سے ملاقاتیں۔
- ☆ 255 فیملی اجتماعات جن میں 940 شرکاء۔
- ☆ کل 6 خطابات عام کا انعقاد۔ جس میں شرکاء کی تعداد 905۔
- ☆ تقسیم لٹریچر: ہینڈ بل:72، کتابیں:115، کتابچے:58، قرآن:2
- ☆ 25/ دسمبر کو جل گاؤں سٹی کانفرنس لی گئی۔ اس ضمن میں درج ذیل مقابلہ جات لیے گئے:
مضمون نویسی مقابلہ 35 طلباء نے حصہ لیا ، خوشخطی مقابلہ میں 100 طلباء نے حصہ لیا،
مہندی مقابلہ میں 150 طلباء نے حصہ لیا ، اسلامی کوئز مقابلہ 45 طلباء نے حصہ لیا۔

جلگاؤں میں طلبات کی کانفرنس ''اُمید سحر تو ہے''۔

- ☆ 6/ اسکول و کالجز میں لیکچر: جس سے 495 طلباء نے استفادہ کیا، 100 پوسٹر چسپاں، 12000 ہینڈ بل تقسیم، 2 خطاب عام میں 181 شرکاء، کانفرنس کے 2 دن پہلے تمام اسکول کے ہیڈ ماسٹر سے ملاقات کر کے کانفرنس میں طالبات کی شرکت کو یقینی بنایا گیا۔
- ☆ کانفرنس کامیاب رہی، تعداد تقریباً 2000 سے 2500 کے قریب تھیں۔

شعبہ چلڈرن سرکل کے تحت سرگرمیاں:

☆ سینئر CC ممبران کی تعداد 617۔

☆ کل 522 ہفتہ واری اجتماعات منعقد۔ جس میں 3073 بچوں نے استفادہ کیا۔

☆ CC کی ایک خصوصی مہم منائی گئی۔

☆ 13 کوئز مقابلوں میں 561 استفادہ کنندگان۔

☆ 6 تحریری مقابلوں میں 97 شرکاء۔

☆ 3 حفظ قرآن کی نشستوں میں 180 شرکاء۔

☆ 5 کیلی گرافی کے مقابلوں میں 254 استفادہ کنندگان۔

☆ Parents Meet میں 304 شرکاء۔ ☆ نمائش کے اہتمام میں 24 طلباء نے حصہ لیا۔

☆ کل 108 ممبران CC گائیڈ سے استفادہ کرتی ہیں۔

☆ 76 اسکول و کالجز میں 8079 استفادہ کنندگان۔

☆ 7 تقریری مقابلوں میں 116 شرکاء۔

☆ 22 ڈرائنگ مقابلوں میں 1292 شرکاء۔

☆ ماڈل میکنگ کے 2 مقابلوں میں 50 شرکاء نے حصہ لیا۔

☆ 260 انفرادی اور 160 اجتماعی ملاقاتیں۔

☆ 3 مہندی مقابلوں میں 76 طلباء نے حصہ لیا۔

میرا قرآن میرا دستور مہم

شعبہ تنظیم کے تحت سرگرمیاں:

☆ GIO مہاراشٹر نارتھ زون میں جملہ 32 یونٹس، 15 سرکلس، 220 ممبران، 68 امیدوار ممبران، 5000 ایسوسی ایٹ، 5 کالج یونٹس ہیں جن میں ممبران کی تعداد 16 جب کہ ایسوسی ایٹ 90 ہیں۔

☆ 335 ہفتہ واری اجتماعات میں 1330 شرکاء۔

▪ GIO ساؤتھ زون :

شق تزکیہ وتنظیم کے تحت:

☆ 20 ماہانہ تزکیہ کیمپ کا انعقاد، 400 وابستگان نے استفادہ کیا۔
☆ 25 احتسابی نشستوں کے ذریعہ افرادِ تنظیم کا جائزہ واحتساب۔
☆ 4 مقامات پر عربی تجوید کلاسیس جاری ہیں۔
☆ اجتماعی مطالعہ کی کل 20 نشستوں کا انعقاد، 90 مستفید۔
☆ زون میں تقریباً 225 ہفتہ واری اجتماعات منعقد۔ 625 شرکاء مستفید۔
☆ اورنگ آباد یونٹ میں GIO اسکول منعقد، 25 وابستگان مستفید۔
☆ صدر تنظیم نے اجنٹہ کا دورہ کیا۔ انشاء اللہ جلد ہی سرکل کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔
☆ فرداپور اور سیونا میں حلقہ خواتین کے تعاون سے GIO سرکل قائم کیا گیا۔
☆ شق تنظیم کے تحت جنرل سکریٹری نے صالحہ خانم (CAC ممبر) کے ساتھ مل کر ضلع پونہ کا تنظیمی دورہ کیا۔ نیز صالحہ خانم نے GIO کے قیام اور استحکام کے سلسلہ میں احمد نگر کا دورہ کیا اور حلقہ خواتین کی نگرانی میں GIO سرکل قائم کیا۔
☆ نگراں CAC شق چلڈرن سرکل کے ساتھ ایکٹیویٹی انچارج CC اور شق معاشرہ تعلیمی ادارے کی انچارج نے زون کے تمام یونٹس وسرکلس کا دورہ کیا اور CC کے قیام اور استحکام کی عملی کوشش کی گئی۔

شق دعوت کے تحت:

☆ دعوت کے تحت 278 وطنی بہنوں سے انفرادی ملاقاتیں۔
☆ مستقل دعوتی روابط رکھنے والی افرادِ تنظیم کی تعداد 30۔ جب کہ استفادہ کنندگان کی تعداد 118۔
☆ تقسیم لٹریچر: 60 کتابیں، 180 دعوتی فولڈرس، 6 قرآن مجید، دعوۃ القرآن (ہندی) کی پہلی جلد تقسیم ہوئی اس کے علاوہ 8 سی ڈیز اور ڈی وی ڈیز وطنی بہنوں میں تقسیم۔
☆ 220 / ایس ایم ایس کیے گئے۔
☆ 30 گروپ ڈسکشن میں 171 وطنی طالبات و بہنوں نے استفادہ کیا۔

شق معاشرہ اور تعلیمی ادارے کے تحت:

☆ 2692 / انفرادی ملاقاتیں اور 825 / انفرادی روابط قائم۔
☆ 114 / وفود نے 39370 / افراد سے اجتماعی ملاقاتیں۔
☆ 200 فیملی اجتماعات منعقد۔
☆ 76 / اسکولس میں لیکچرس کا اہتمام، شرکاء کی تعداد 8321۔
☆ 30 / کالجس میں لیکچرس، 3050 طالبات نے استفادہ کیا۔
☆ 2 / مستحق طالبات کی تعلیمی امداد۔
☆ عمومی اجتماعات: ماہِ دسمبر میں 3 مختلف موضوعات پر (''رب سے ملاقات [فکر آخرت]''، ''اُٹھ! کہ تعمیر جہاں کا بھی ہنر ہے تجھ میں'' اور ''میرے والدین میری جنت'') کل 16 مقامات پر (اورنگ آباد، جالنہ، عنبڑ، دھولیہ، شولاپور، نیا جالنہ، بھوکردن، ممبئی [کرلا، ملت نگر، مالونی، وکرولی، بھیونڈی] ، میرا روڈ، خلدآباد اور اجنٹہ) عمومی اجتماعات منعقد کیے گئے۔ شرکاء کی تعداد 24800 رہی۔ ان اجتماعات میں متعلق نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا۔

جالنہ میں طالبات کی عظیم الشان کانفرنس

☆ اورنگ آباد، پونہ اور شولاپور میں نمائش کے لیے چارٹ اور ماڈلس کی تیاری کا انعامی مقابلہ رکھا گیا جس میں 70 طالبات نے حصہ لیا۔
☆ 2 / کوئز مقابلے ہوئے جن سے 1500 طالبات نے استفادہ کیا۔
☆ اجتماعِ عام میں کل 6 مقامات پر بک اسٹال لگائی گئی۔
☆ عمومی اجتماع کے پیغام کو عام کرنے کے لیے اخبارات میں 41 مضامین، نیوز اور مراسلے شائع کیے گئے۔

☆ اورنگ آباد یونٹ کی جانب سے ''اورنگ آباد ٹائمز'' ''شمع رہبر'' اور ''ایشیاء ایکسپریس'' میں خصوصی ضمیمے شائع کیے گئے۔

☆ 10,000 ایس ایم ایس کیے گئے اور سوشل نیٹ ورکنگ سائٹس اور فیس بک کے ذریعہ بھی پیغام پہنچائے گئے۔

☆ تشہیری مواد: ہینڈ بلس: 50,000 ، تعارفی فولڈرس: 15,000 ، پوسٹرس: 50، بینرس: 80 ، ہورڈنگس: 15

''میرے والدین میری جنت'' پر GIO ساؤتھ کی مختلف سرگرمیاں

شق چلڈرن سرکل کے تحت:

☆ چلڈرن سرکل کے تحت زون میں جملہ یونٹس کی تعداد 30 ہے۔ فعال یونٹس 22 ہیں۔ جن میں ممبران کی تعداد 374 ہیں۔

☆ 2 سرکل اسکول میں قائم ہے جس میں اسکول کی طالبات شرکت کرتی ہیں۔

☆ 198 ہفتہ واری اجتماعات منعقد کیے گئے جن سے 800 بچیوں نے استفادہ کیا۔

☆ ماہِ دسمبر میں چلڈرن سرکل افتتاحی پروگرام دھولیہ اور مالیگاؤں میں منعقد کیا گیا جس سے 500 طالبات نے استفادہ کیا۔

☆ 4 مختلف قسم کے مقابلے منعقد ہوئے جن سے 200 طالبات نے استفادہ کیا۔

☆ عنبر یونٹ کی جانب سے پکنک کا اہتمام کیا گیا جس میں 40 طالبات نے شرکت کیں۔

☆ تقریباً سبھی مقامات پر CC لائبریری قائم ہے جن سے CC ممبران استفادہ کرتی ہیں۔

یوتھ ونگ

مسلم نوجوانوں کی زندگیوں کو بامقصد اور تعمیری بنانے کا ہدف

- یوتھ ونگ کے ممبران کی تعداد — 4200
- یوتھ ونگ کی ریاست میں جملہ شاخیں — 120
- یوتھ ونگ کا کام — جملہ 15 ریاستوں میں
- ممبران کی خصوصی نشستیں واجتماعات: مقامی سطح پر تعداد — 2

شرکاء کم وبیش 100

اہم سرگرمیاں:

- حلقہ کی شوریٰ کے فیصلے کے مطابق یوتھ ونگ کو دو حصوں نارتھ اور ساؤتھ زون میں تقسیم کیا گیا ہے۔ دونوں زونس کے زونل کوآرڈینیٹرس کے تقررات بھی عمل میں آئے۔ دونوں زونس کے ذمہ داران کے ساتھ سکریٹری حلقہ کی ایک نشست منعقد کی گئی۔ اس موقع پر سابقہ کوآرڈینیٹر سے چارج منتقل کیا گیا اور آئندہ کے لیے لائحہ پر غور وخوص کیا گیا۔
- یوتھ ونگ نارتھ زون میں 31 دسمبر کو ایک خطاب عام منعقد کیا گیا۔ اس میں کم وبیش 600 سے زائد نوجوان شریک تھے۔
- ضلعی سطح پر ایک تربیتی کیمپ سیلو مقام پر منعقد کیا گیا۔
- نئے زونل کوآرڈینیٹرس اپنی مفوضہ ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے متوجہ ہو چکے ہیں۔

☆ دوران مدت یوتھ ونگ کے زونل کوآرڈینیٹرس نے 12 یوم فارغ کیے اور 6 مقامات کا دورہ کیا۔

آکوٹ میں یوتھ ونگ کی سرگرمیاں

چلڈرن سرکل JIH

اُمت کے نونہالوں کی اسلامی خطوط پر تربیت کا منظّم محاذ

- حلقہ مہاراشٹر میں الحمدللہ چلڈرن سرکل جماعت اسلامی کے تعارف وقیام کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے۔ اس کی ریاستی سطح پر ایک کمیٹی اور کوآرڈینیٹر مقرر کیے گئے ہیں۔
- اس وقت حلقہ مہاراشٹر میں کم وبیش 25 مقامات پر اس کی شاخیں قائم ہوچکی ہیں۔ ان شاخوں سے کم وبیش 990 بچے وابستہ ہیں۔
- چلڈرن سرکل کے ریاستی کوآرڈینیٹر نے اورنگ آباد، کیج، بیڑ کا دورہ کیا اس موقع پر مختلف سرگرمیاں مثلاً GIO، SIO، حلقہ خواتین اور تعلیمی سوسائٹیوں کے صدر مدرسین کے ساتھ نشست، مختلف اسکولوں میں طلبہ سے خطاب اور چلڈرن سرکل کا تعارف کروایا اور طبع شدہ چلڈرن سرکل گائیڈ تقسیم کیا۔
- ریاستی کوآرڈینیٹر نے چلڈرن سرکل کے قیام وتوسیع کے سلسلے میں مالیگاؤں، ناندیڑ، جالنہ، جل گاؤں، ممبرا، تھانہ، آکولہ اور احمد نگر مقامات کے ذمہ داران سے بذریعہ فون ربط قائم کیا۔

رابطہ عامہ

- دورانِ مدت سکریٹری رابطہ عامہ نے 8 ملی شخصیات ، 7 سماجی شخصیات، 3 مذہبی شخصیات ، ایک سیاسی شخصیت ، 2 صحافی حضرات ، 6 مختلف NGOs کے ذمہ داران اور 3 مختلف ممالک کے قونصل خانوں کے ذمہ داران اس طرح بحیثیت مجموعی 30 ذمہ داران سے ملاقات کا اہتمام کیا۔ جن سے ملاقات کی گئی اُن میں قابل ذکر شخصیات اس طرح ہیں:

مولانا ولی رحمانی صاحب، امتیاز یوسف صاحب (اسسٹنٹ پروفیسر کالج اور ریلیجیس اسٹڈیز تھائی لینڈ)، وامن میشرام صاحب (بامسیف)، سوامی مکھتیش آنند صاحب (دھرم گرو)، منیش ترپاٹھی صاحب (ریلیجیس ہارمونی فاؤنڈیشن)، مولانا محمد صادق رضا مصباحی بریلوی (ذمہ دار سنی دعوت اسلامی)، محمد رشید صدیقی صاحب (کارگزار صدر اُردو ساہتیہ اکیڈمی)، پروفیسر زینت شوکت علی صاحبہ (چیئرمین ویسڈم فاؤنڈیشن)، کلونت سنگھ کوہلی صاحب (سابق شیریف آف بامبے)، شیلیشا کالے صاحبہ (HOD، ڈی وائے پاٹل کالج)، عبداللہ العیسیٰ صاحب (قونصل جنرل سعودی عرب)، مسعود خالقی صاحب (قونصل جنرل ایران)۔

- 6 مختلف تنظیموں کی نشستوں وسرگرمیوں میں شرکت کی گئی۔ ان میں بطورِ خاص عالمی تنظیم فارغین ندوۃ العلماء، انڈو عرب سوسائٹی، FDCA اور ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنل قابل ذکر ہیں۔

ایرانی قونصلیٹ کے ساتھ سیکریٹری رابطہ عامہ حفیظ فاروقی صاحب کی ملاقات اور تعزیت

- بیروت میں ایرانی کلچرل عطاسی کے دھماکے میں 26 افراد کی موت پر ایران قونصلیٹ جاکر تعزیتی ڈائری میں احساسات درج کروائے گئے۔ نیز ایرانی قونصل جنرل سے ملاقات اور تعزیت بھی کی گئی۔
- سال 2014 کی شب وروز ڈائریاں 625 اور کیلنڈر 650 مرکزی مکتبہ سے منگوا کر بذریعہ شعبہ خدمت خلق، میڈیا سیل اور شعبہ رابطہ عامہ منتخبہ افراد کو بطور تحفہ دی گئیں۔
- ''مسلم مجلس مشاورت کیوں؟'' اس عنوان سے ایک مضمون لکھ کر اخبارات کو روانہ کیا گیا۔ ممبئی کے ایک اور دہلی کے ایک اخبار میں اس کی اشاعت ہوئی۔
- دوران مدت شعبہ رابطہ عامہ کی جانب سے 25 عدد خطوط ومراسلے اور 01 عدد سرکلر جاری کیا گیا۔
- سکریٹری رابطہ عامہ نے دوران مدت شعبہ کے لیے 73 یوم فارغ کیے۔

میڈیا سیل

ذرائع بلاغ کے موثر استعمال پر تحریک نے ابتداء ہی سے توجہ دی ہے

- جماعت قیام عدل، کرپشن کے ازالے اور سرمایہ دارانہ استعمال کے سدباب کے لیے اسلامی تعلیمات کو اس طرح عام کرے گی کہ اسلام ماس میڈیا، علمی اور عوامی حلقوں میں ایک متبادل کے طور پر موضوع بحث بن جائے۔ اس مقصد کے پیش نظر درج ذیل سرگرمیاں انجام دی گئیں۔

قیام عدل، استعمار کا مقابلہ اور کرپشن کے ازالہ کے سلسلہ میں اسلامی تعلیمات کا حوالہ		سابقہ تعداد	دورانِ مدت اضافہ	جملہ تعداد
1	اخبارات کے اداراتی صفحات پر کتنی مرتبہ شائع کرایا گیا؟	4	x	4
2	کتنی مرتبہ TV پروگراموں میں شرکت کی گئی؟	x	6	6
3	کتنے معروف مصنفین کی کتاب، مضامین یا مقالے میں یہ حوالہ دیا گیا؟	x	x	x

	سابقہ تعداد	دورانِ مدت اضافہ	جملہ تعداد
زیر ربط ایڈیٹرس	01	16	17
زیر ربط مضمون نگار	x	32	32
زیر ربط رپورٹرس	04	121	125
زیر ربط مراسلہ نگار	02	92	94
پریس کانفرنسیس	10	x	10

ممبئی میں ریاست گیر میڈیا ورکشاپ

	کتنے اخبار/چینل کو روانہ کی گئی	کتنے اخبار/چینل پر شائع ہوئی
مضامین	کم وبیش 30	کم وبیش 30
مراسلے	کم وبیش 30	کم وبیش 30
پریس ریلیز	کم وبیش 30	کم وبیش 30
جماعت کی سرگرمیوں کی رپورٹ	کم وبیش 30	کم وبیش 30
الیکٹرانک میڈیا پر جماعت کی خبریں	30 اخبارات اور 12 چینل	12 اخبارات اور 4 چینل

- ہفت واری شودھن: تعداد اشاعت 6500 ، تعداد قارئین کم وبیش 65000 ، خصوصی نمبر کی اشاعت بموضع عید الاضحیٰ نمبر
- آفس سکریٹری میڈیا سیل نے 72 یوم میڈیا سیل کے لیے فارغ کیے۔ روزآنہ اوسطاً 08 گھنٹے کام کیا۔